DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 04.10.2025

اخبارات	اہم قومی ومقامی خبریں	نمبرشمار
جنگ ودیگراخبارات	صحت مند مستقبل کے لیے میڈیکل کے مختلف شعبوں کو فعال رکھنا ضروری ہے، گورنر مندوخیل۔	01
جنگ ودیگراخبارات	حق وسچ اور دلیل کے بجائے پاپولر بیانیہ عام 3G اور 4G کے آنے سے جھوٹے پروپیگنڈے کو فروغ ملا، وزیراعلیٰ بگٹی۔	02
انتخاب ودیگراخبارات	غیر حاضر ملازمین کی تنخواہوں سے کٹوتی کی جائے، صوبائی وزیر صحت۔	03
مشرق ودیگراخبارات	بلوچستان موسمیاتی تبدیلی کے سنگین اثرات کی زد میں ہے۔ مشیر ماحولیات۔	04
جنگ ودیگراخبارات	خواتین کو بااختیار بنائے بغیر کسی معاشرے کی ترقی ممکن نہیں، ڈاکٹر ربابہ بلیدی۔	05
مشرق ودیگراخبارات	حکومت صوبے میں یکساں ومتوازترقی کے لیے دن رات کوشاں ہیں، ظہور بلیدی۔	06
جنگ ودیگراخبارات	مسائل کو حل کرانا ہی اصل خدمت ہے، سردار کوہیار ڈومکی۔	07
جنگ ودیگراخبارات	سرمایہ کاروں کو شفاف اور بہتر ماحول فراہم کرنا چاہتے ہیں، بلال کاکڑ۔	08
جنگ ودیگراخبارات	تیل کی آڑ میں دھماکہ خیز مواد کی ترسیل شواہد ملنے پر بارڈر بند کی گئی، آئی جی ایف سی ساؤتھ۔	09
جنگ ودیگراخبارات	بوستان اکنامک زون کو 15 دسمبر تک فعال کیا جائے، بلوچستان ہائی کورٹ۔	10
جنگ ودیگراخبارات	لیویز کے دو نائب رسالداروں کی تین رینک تنزلی، سپاہی بنادیا گیا۔	11
جنگ ودیگراخبارات	نوکنڈی ایف سی کی جانب سے طلباء وطالبات میں یونیفارم تقسیم۔	12
جنگ ودیگراخبارات	ایف سی ہیڈکوارٹر پر حملے میں مارے گئے دو دہشت گردوں کی شناخت ہوگئی۔	13
جنگ ودیگراخبارات	ارکان اسمبلی کے لیے خصوصی مراعات کا ترمیمی بل نمائندے محفوظ عوام غیر محفوظ۔	14
جنگ ودیگراخبارات	کوئٹہ ممکنہ دہشت گردی کے پیش نظر سیکرٹری کو ہائی الرٹ کردیا گیا۔	15
جنگ ودیگراخبارات	تربت اور گوادر یونیورسٹیز کے وائس چانسلرز کی ملاقات۔	16
جنگ ودیگراخبارات	ایف آئی اے کی کارروائیاں حوالہ وغیرہ قانونی منی ایکسچینج میں ملوث 4 افراد گرفتار۔	17
جنگ ودیگراخبارات	کیچ فیسٹیول اختتام پذیر عوام اور طلباء کی بھرپور شرکت لاکھوں روپے کی کتاب فروخت۔	18
جنگ ودیگراخبارات	ستمبر میں بلوچستان کے 14 لاپتہ افراد گھر پہنچے انکوائری کمیشن۔	19
جنگ ودیگراخبارات	صمود فلوٹیلا کو روکا جانا اور اس کے شرکاء کی گرفتاری قابل مذمت ہے، ضیالانگو۔	20
جنگ ودیگراخبارات	فورسز نے زہری کو دہشت گردوں سے پاک کرکے قومی فریضہ انجام دیا، نواب ثناءاللہ زہری۔	21
جنگ ودیگراخبارات	بیروزگاری میں اضافہ ہوگیا بارڈرز کو کھولا جائے، آغا حسن بلوچ۔	22
جنگ ودیگراخبارات	صوبے میں شرح خندگی 50 فیصد سے کم جہالت عام ہے، ڈاکٹر مالک بلوچ۔	23
جنگ ودیگراخبارات	ترقی وخوشحالی سب کے لیے یکساں ہونی چاہیے، نیشنل پارٹی۔	24
جنگ ودیگراخبارات	باڈر کی بندش کسی صورت قبول نہیں، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	25
جنگ ودیگراخبارات	نیشنل پریس کلب میں صحافیوں پر یلغار قابل مذمت ہے، مولانا واسع۔	26

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عا مہ
حکو مت بلو چستان

امن وامان:

بختیار آباد موٹر سائیکل چھیننے کے دوران ڈاکوؤں کی فائرنگ ایک شخص ہلاک، اشتہاری مجرم اوتھل سے گرفتار، اوتھل پولیس کی کامیاب کارروائی مسروقہ کار برآمد ملزم گرفتار، شیرانی میں آپریشن سات دہشت گرد ہلاک آئی ایس پی آر امن وترقی کا سفر کوئی نہیں روک سکتا سرفراز بگٹی، قلات فائرنگ تبادلے کے بعد چور گرفتار دو ساتھی بھاگ نکلے۔

عوا می مسا ئل:

کوئٹہ میں سبزیوں کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ٹماٹر 250 روپے کلو۔

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں میڈیکل کالج کا قیام ، صوبائی حکومت کا انقلابی قدم !** ! "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت پہلا میڈیکل کالج قائم کرنے کا معاہدہ طے پا گیا ہے۔ بلوچستان حکومت اور ہارے ہیلتھ کیئر سروس کے درمیان طے پانے والے معاہدے کے مطابق کالج میں ہر سال 100 طلبہ کو میڈیکل، ڈینٹل، نرسنگ اور الائیڈ سائنسز کی تعلیم دی جائے گی۔ کالج میں طلبہ کی تعداد مرحلہ وار بڑھا کر 600 تک کی جائے گی جبکہ معاہدے کے تحت ہر سال 16 اہل طلبہ کو مکمل اسکالر شپ بھی دی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے معاہدے کے موقع پر کہا کہ یہ ہدے کے موقع پر کہا کہ یہ معاہدہ صوبے کے ہیلتھ کیئر نظام کو مضبوط بنانے میں عملی یا عملی پیش رفت ثابت: ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں معیاری تعلیم کا فروغ حکومت کی سب سے بڑی ترجیح ہے۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے میڈیکل کالج کا قیام انقلابی قدم ہے۔ بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے یہ بڑا تحفہ ہے، وہ اپنے صوبہ میں معیاری طبی تعلیم حاصل کرینگے ان کا مستقبل تابناک ہوگا خاص کر غریب نوجوان جو میڈیکل کی تعلیم حاصل کرنے کی جستجو رکھتے ہیں ان کی خواہش پوری ہوگی وہ اس اہم ادارے سے بھرپور فائدہ اٹھا سکیں گے۔ حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح میرٹ ہونی چاہئے بدقسمتی سے ملک کے تمام صوبوں میں میڈیکل سیٹس کیلئے سفارش اور رقم چلتی ہے جس کی بنیاد پر داخلے دیئے جاتے ہیں جس سے غریب نوجوانوں کی تعلیم بری طرح متاثر ہوجاتی ہے۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستا ن اسمبلی نے پر نس فھد ھسپتا ل دالبندین استحقا ق سے متعلق قوانین منظور کر لیا**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**عوا م دوست طرز حکمر انی اور بلوچستا ن کی تر قی و خو شحا لی کے اھد اف**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے.

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Balochistan with power" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستا ن بھر میں ز کوت کا نظا م ڈیجٹیلا ئز کر نیکا فیصلہ** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضا مین : روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**شدت پسند ی سے مکا لمے تک**" کے عنوان سے طارق خان ترین کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 04 OCT 2025 Page No. 1

کوئٹہ : گورنر جعفر مندوخیل سے پبلک سیکٹرز یونیورسٹیز کے وائس چانسلرز ڈاکٹر خالد حفیظ، ڈاکٹر ظہور بازئی اور ڈاکٹر شبیر لہڑی ملاقات کررہے ہیں

گورنر جعفر خان مندوخیل سے وائس چانسلر خضدار یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر مقصود ملاقات کررہے ہیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر عبدالرحمٰن کھیتران ملاقات کررہے ہیں

صحت مند مستقبل کیلئے میڈیکل کے مختلف شعبوں کو فعال رکھنا ضروری ہے، گورنر

ہم نے ماضی میں صحت کا جدید نظام متعارف کرانے کی خواہش کی لیکن اس باغ کیلئے نرسریاں بنانے میں ناکام رہے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل اٹھائیس سال بعد صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں 19ویں پاکستان فزیالوجیکل سوسائٹی انٹرنیشنل کانفرنس 2025 کا 11 اکتوبر کو باقاعدہ افتتاح کرینگے۔ یہ اہم پروگرام فزیالوجی، میڈیکل اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس کو نہ صرف آپس میں مربوط کرنے میں مددگار ثابت ہوگا بلکہ پرانے روایتی طریقوں کو جدید طریقوں کے ساتھ ضم کرنے بھی رہنمائی فراہم کریگا تاکہ اپلائیڈ ریسرچ کو فروغ دیا جاسکے۔ قومی اور بین الاقوامی مندوبین کی میزبانی کر کے بلوچستان سے ایک پیغام بھی جائے گا کہ یہاں کے لوگ امن، ہم آہنگی، اور باہمی تعاون پر مبنی پیشرفت کو قبول کرتے ہیں اور عالمی تعاون کا خیرمقدم کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کے دن گورنر ہاؤس کوئٹہ میں پاکستان فزیالوجیکل سوسائٹی بلوچستان کی چیئرپرسن ڈاکٹر نرگس حیدر کی قیادت میں وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ وفد میں آرگنائزنگ سیکرٹری ڈاکٹر مہوش مینگل، ڈاکٹر ایلوم مینگل اور ڈاکٹر روئیل شامل تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صحت مند مستقبل کیلئے میڈیکل کے مختلف شعبوں کو فعال رکھنا لازمی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

گورنر بلوچستان 11 اکتوبر کو 19ویں پاکستان فزیالوجیکل سوسائٹی انٹرنیشنل کانفرنس کا افتتاح کرینگے

یہ اہم پروگرام فزیالوجی، میڈیکل اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس کو آپس میں مربوط کرنے میں مددگار ثابت ہوگا، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ میں میڈیکل سے متعلق انٹرنیشنل معیار کے سیمینار و کانفرنس کے انعقاد سے صحت کی دیکھ بھال پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل 28 سال بعد صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں 19ویں پاکستان فزیالوجیکل سوسائٹی انٹرنیشنل کانفرنس 2025، کا 11 اکتوبر کو باقاعدہ افتتاح کرینگے یہ اہم پروگرام فزیالوجی، میڈیکل اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس کو نہ صرف آپس میں مربوط کرنے میں مددگار ثابت ہوگا بلکہ پرانے روایتی طریقوں کو جدید طریقوں کے ساتھ ضم کرنے بھی رہنمائی فراہم کریگا تاکہ اپلائیڈ ریسرچ کو فروغ دیا جاسکے قومی اور بین الاقوامی مندوبین کی میزبانی کر کے بلوچستان سے ایک پیغام بھی جائے گا کہ یہاں کے لوگ ....

بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

امن، ہم آہنگی، اور باہمی تعاون پر مبنی پیشرفت کو قبول کرتے ہیں اور عالمی تعاون کا خیرمقدم کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کے دن گورنر ہاؤس کوئٹہ میں پاکستان فزیالوجیکل سوسائٹی بلوچستان کی چیئرپرسن ڈاکٹر نرگس حیدر کی قیادت میں وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ وفد میں آرگنائزنگ سیکرٹری ڈاکٹر مہوش مینگل، ڈاکٹر ایلوم مینگل اور ڈاکٹر روئیل شامل تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صحت مند مستقبل کیلئے میڈیکل کے مختلف شعبوں کو فعال رکھنا لازمی ہے۔ ہم نے ماضی میں صحت کے جدید نظام متعارف کرانے کی دیرینہ خواہش ضرور ظاہر کی تھی لیکن مطلوبہ شاندار باغ کیلئے مختلف نرسریوں کی بنیاد رکھنے میں ناکام رہے۔ کوئٹہ شہر میں میڈیکل کے مختلف شعبوں سے متعلق انٹرنیشنل معیار کے سیمینار اور کانفرنس کے انعقاد سے صحت کی دیکھ بھال پر مثبت اثرات مرتب ہونگے، ینگ ڈاکٹروں کو سیکھنے کے مواقع میسر ہونگے اور سائنٹفک ریسرچ اور طریقہ کار کو آگے بڑھانا مدد ملے گی۔ قومی سطح پر ایسے پروگرامز اور سینئر ڈاکٹرز کے علم و تجربہ سے پورے ہیلتھ سسٹم کی ترقی کے نئے امکانات پیدا ہوجاتے ہیں۔

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 — ہفتہ 10 ربیع الثانی 1447ھ 4 / اکتوبر 2025ء — نمبر 271

وزیراعلیٰ بگٹی

حق و سچ اور دلیل کے بجائے پاپولر بیانیہ عام

3G اور 4G کے آنے سے جھوٹے پروپیگنڈے کو فروغ ملا

نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنے کی کوششیں کی گئیں، اساتذہ طلبہ کو درست سمت دکھائیں تو ریاست اور نوجوانوں میں خلیج کو ختم کیا جا سکتا ہے

قیام پاکستان کے وقت صرف بلوچ نہیں دیگر اقوام بھی تقسیم ہوئیں، خطاب، شیرانی میں فتنہ الخوارج کیخلاف سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر خراج تحسین

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوان کسی بھی ریاست کا قیمتی اثاثہ اور مستقبل کے معمار.........

باقی صفحہ 6 نمبر 58

ہیں جبکہ اساتذہ ان کے لیے رہنمائی اور روشنی کا مینار ہیں اگر اساتذہ طلبہ کو درست سمت دکھائیں تو ریاست اور نوجوانوں کے درمیان پیدا ہونے والی خلیج کو ختم کیا جا سکتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو مختلف جامعات کے فیکلٹی ہیڈز اور ممبران سے ملاقات کے دوران کیا۔ ملاقات میں میڈیا کے کردار، حقائق کی تصدیق، سماجی اقدار اور باہمی معاشرتی ذمہ داریوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ماضی میں موثر ایڈیٹوریل چیک کے باعث خبر کی تصدیق اور اجراء کا عمل مضبوط اور معتبر رہا لیکن اخبارات کے بعد الیکٹرانک میڈیا اور پھر سوشل میڈیا کے آنے سے یہ ایڈیٹوریل چیک کمزور ہو گیا آج سوشل میڈیا کے دور میں سچ اور جھوٹ کے درمیان محض ایک باریک لکیر باقی رہ گئی ہے جس نے معاشرتی رویوں پر گہرے اثرات ڈالے ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان میں سماجی اقدار کی مضبوطی اور بنیادی ڈھانچے کی تشکیل کے بغیر تھری جی اور فور جی سروسز متعارف ہوئیں جس کے نتیجے میں جھوٹے پروپیگنڈے کو فروغ ملا اور نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنے کی کوششیں کی گئیں حق و سچ اور دلیل کے بجائے پاپولر بیانیہ عام ہوا، وزیراعلیٰ بلوچستان نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ تحقیق اور وضاحت کے ذریعے طلبہ کو درست سمت دکھائیں اور نئی نسل کی رہنمائی کریں انہوں نے کہا کہ اساتذہ پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کو کم کریں انہوں نے کہا کہ ریاست اور شہری کے درمیان ذمہ داری اور حقوق کا باہمی رشتہ قائم ہے اگر کسی کو شکوے ہیں تو ان کا حل ریاست کے خلاف بندوق اٹھا کر تشدد کا راستہ اختیار کرنا ہرگز نہیں، وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کی تشکیل کے وقت صرف بلوچ ہی نہیں بلکہ سندھی، پختون، پنجابی اور دیگر اقوام بھی تقسیم ہوئیں اس وطن کے قیام کے لیے سب نے قربانیاں دیں اور یہ ملک سب کا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع شیرانی میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم گروہ فتنہ الخوارج.........

باقی صفحہ 6 نمبر 59

کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو زبردست الفاظ میں سراہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بروقت اور موثر کارروائی بلوچستان میں امن و امان کے قیام کی روشن دلیل ہے اور اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہماری فورسز ہر چیلنج کا بھرپور مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان دشمن نیٹ ورکس اور بھارتی پراکسیز کو ناکام بنانا سیکورٹی فورسز کی شاندار صلاحیتوں اور پیشہ ورانہ مہارت کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ فورسز کی بہادری اور قربانیاں نہ صرف صوبے کے عوام کے لیے اعتماد اور حوصلے کا ذریعہ ہیں بلکہ دہشت گردی کے خاتمے کے قومی عزم کو بھی مزید مضبوط کرتی ہیں سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بطور وزیراعلیٰ ہی نہیں بلکہ بطور اس دھرتی کے بیٹے کے، مجھے اپنے بہادر جوانوں پر بے حد فخر ہے جو ہر مشکل لمحے میں وطن کے دفاع کے لیے سینہ سپر ہوتے ہیں۔ ہمارے جوانوں کی بہادری ہی ہمیں نئی ہمت اور یقین عطا کرتی ہے، اور انہی کی قربانیوں کے باعث بلوچستان امن و ترقی کی راہ پر گامزن ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں امن و ترقی کے سفر کو کوئی دشمن طاقت سبوتاژ نہیں کر سکتی۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی مختلف جامعات کے فیکلٹی ہیڈز اور ارکان سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی صوبے کے مختلف جامعات کے فیکلٹی ہیڈز اور ممبران کو لیپ ٹاپ کا تحفہ دے رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

Bullet No. ۲

04 OCT 2025 Page No. 3

شکووں کا حل تشدد کا راستہ اختیار کرنا ہرگز نہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

نوجوان قیمتی اثاثہ ہیں، اساتذہ طلبا کی درست سمت میں رہنمائی کریں تو ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کو ختم کیا جاسکتا ہے

سوشل میڈیا میں ایڈیٹوریل چیک کمزور ہوا، سچ اور جھوٹ کے درمیان باریک لکیر باقی رہ گئی، دلیل کی بجائے پاپولر بیانیہ عام ہوا

پاکستان میں سماجی اقدار کی مضبوطی اور بنیادی ڈھانچے کی تشکیل کے بغیر تھری اور فور جی سروسز متعارف ہوئیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوان کسی بھی ریاست کا قیمتی اثاثہ اور مستقبل کے معمار ہیں جبکہ اساتذہ ان کے لیے رہنمائی اور روشنی کا مینار ہیں اگر اساتذہ طلبہ کو درست سمت دکھائیں تو ریاست اور نوجوانوں کے درمیان پیدا......... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

ہونے والے خلیج کو ختم کیا جاسکتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو مختلف جامعات کے فیکلٹی ہیڈز اور ممبرز سے ملاقات کے دوران کیا۔ ملاقات میں میڈیا کے کردار، حقائق کی تصدیق، سماجی اقدار اور باہمی معاشرتی ذمہ داریوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ماضی میں موثر ایڈیٹوریل چیک کے باعث خبر کی تصدیق اور اجراء کا عمل مضبوط اور معتبر رہا لیکن اخبارات کے بعد الیکٹرانک میڈیا اور پھر سوشل میڈیا کے آنے سے یہ ایڈیٹوریل چیک کمزور ہوگیا آج سوشل میڈیا کے دور میں سچ اور جھوٹ کے درمیان محض ایک باریک لکیر باقی رہ گئی ہے جس نے معاشرتی رویوں پر گہرے اثرات ڈالے ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان میں سماجی اقدار کی مضبوطی اور بنیادی ڈھانچے کی تشکیل کے بغیر تھری جی اور فور جی سروسز متعارف ہوئیں جس کے نتیجے میں جھوٹے پروپیگنڈے کو فروغ ملا اور نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنے کی کوششیں کی گئیں حق و سچ اور دلیل کی بجائے پاپولر بیانیہ عام ہوا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ تحقیق اور وضاحت کے ذریعے طلبہ کو درست سمت دکھائیں اور نئی نسل کی رہنمائی کریں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مختلف جامعات کے فیکلٹی سربراہوں اور ارکان کو لیپ ٹاپ دے رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مختلف جامعات کے فیکلٹی سربراہان اور ارکان سے بات چیت کر رہے ہیں

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 | 10 ربیع الثانی 1447ھ | 2025ء | شمارہ 89

قیمت 35 روپے | PTCL 081-2827345, 081-282734 | Email. Mashriqqta2008@gmail | رجسٹرڈ BC-m-13

فورسز کا شیرانی میں آپریشن، بھارتی حمایت یافتہ فتنہ الخوارج کے 7 دہشتگرد ہلاک

امن و ترقی کے سفر کو دشمن سبوتاژ نہیں کرسکتے، وزیراعلیٰ

سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا، آپریشن کے دوران سیکورٹی فورسز کے جوانوں نے دہشت گردوں کے ٹھکانے کو موثر انداز میں نشانہ بنایا

ہلاک دہشتگردوں کے قبضے سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد بھی برآمد، ٹھکانے تباہ کر دیئے گئے،، قوم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فورسز کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے، وزیر داخلہ

یہ بروقت اور موثر کارروائی بلوچستان میں امن و امان کے قیام کی روشن دلیل ہے اور اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہماری فورسز ہر چیلنج کا بھرپور مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکورٹی فورسز نے بلوچستان کے ضلع شیرانی میں آپریشن کر کے بھارتی پراکسی فتنہ الخوارج کے 7 دہشت گردوں کو ہلاک کر کے اسلحہ، گولہ بارود، دھماکہ خیز مواد قبضے میں لے کر ان کے ٹھکانوں کو تباہ کردیئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ آئی ایس پی آر کے مطابق ضلع شیرانی میں بھارتی حمایت یافتہ فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا گیا۔ شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد فتنہ الہندوستان کے 7 دہشت گرد ہلاک ہو گئے۔ شعبہ تعلقات عامہ کا کہنا ہے کہ آپریشن کے دوران سکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانے کو موثر انداز میں نشانہ بنایا، دہشت گردوں سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد بھی .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

برآمد ہوا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے شیرانی میں بھارتی اسپانسرڈ دہشت گردوں کے خلاف آپریشن پر سکیورٹی فورسز کو سراہتے ہوئے کہا کہ فورسز نے بروقت کارروائی کر کے دہشت گردوں کے مذموم عزائم خاک میں ملائے۔ ان کا کہنا تھا کامیاب آپریشن پر سکیورٹی فورسز کے بہادر جوانوں کو سلام پیش کرتا ہوں، بلوچستان میں قیام امن کے لیے سکیورٹی فورسز کی کامیابیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، قوم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ یاد رہے کہ چند روز قبل بھی سکیورٹی فورسز نے کوئٹہ کے مضافاتی علاقے غزہ بند میں آپریشن کر کے 10 دہشتگرد کو ہلاک کیا تھا۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع شیرانی میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم گروہ فتنہ الخوارج کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو زبردست الفاظ میں سراہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بروقت اور موثر کارروائی بلوچستان میں امن و امان کے قیام کی روشن دلیل ہے اور اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہماری فورسز ہر چیلنج کا بھرپور مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان دشمن نیٹ ورکس اور بھارتی پراکسیز کو ناکام بنانا سیکیورٹی فورسز کی شاندار صلاحیتوں اور پیشہ ورانہ مہارت کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ فورسز کی بہادری اور قربانیاں نہ صرف صوبے کے عوام کے لیے اعتماد اور حوصلے کا ذریعہ ہیں بلکہ دہشت گردی کے .... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

خاتمے کے قومی عزم کو بھی مزید مضبوط کرتی ہیں سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بطور وزیراعلیٰ ہی نہیں بلکہ بطور اس دھرتی کے بیٹے کے، مجھے اپنے بہادر جوانوں پر بے حد فخر ہے جو ہر مشکل لمحے میں وطن کے دفاع کے لیے سینہ سپر ہوتے ہیں۔ "ہمارے جوانوں کی بہادری ہی ہمیں نئی ہمت اور یقین عطا کرتی ہے، اور انہی کی قربانیوں کے باعث بلوچستان امن و ترقی کی راہ پر گامزن ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں امن و ترقی کے سفر کو کوئی دشمن طاقت سبوتاژ نہیں کرسکتی اور حکومت صوبے کے عوام کے تحفظ اور خوشحالی کے لیے سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 290 | ہفتہ، 10 ربیع الثانی، 4 اکتوبر 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

نوجوان قیمتی اثاثہ، اساتذہ ان کیلئے روشنی کا مینار ہیں، وزیراعلیٰ

اگر اساتذہ طلباء کو درست سمت دکھائیں تو ریاست اور نوجوانوں میں پیدا ہونے والی خلیج کو ختم کیا جا سکتا ہے

یہ ملک ہم سب کا ہے، اس کے قیام کیلئے سب نے قربانیاں دیں، مختلف جامعات کے فیکلٹی ہیڈز اور ممبران سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوان کسی بھی ریاست کا قیمتی اثاثہ اور مستقبل کے معمار ہیں جبکہ اساتذہ ان کے لیے رہنمائی اور روشنی کا مینار ہیں اگر اساتذہ طلبہ کو درست سمت دکھائیں تو ریاست اور نوجوانوں کے درمیان پیدا ہونے والی خلیج کو ختم کیا جا سکتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو مختلف جامعات کے فیکلٹی ہیڈز اور ممبران سے ملاقات کے دوران کیا۔ ملاقات میں میڈیا (باقی صفحہ 5 نمبر 4)

کے کردار، حقائق کی تصدیق، سماجی اقدار اور باہمی معاشرتی ذمہ داریوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ماضی میں موثر ایڈیٹوریل چیک کے باعث خبر کی تصدیق اور اجراء کا عمل مضبوط اور معتبر رہا لیکن اخبارات کے بعد الیکٹرانک میڈیا اور پھر سوشل میڈیا کے آنے سے یہ ایڈیٹوریل چیک کمزور ہو گیا آج سوشل میڈیا کے دور میں سچ اور جھوٹ کے درمیان محض ایک باریک لکیر باقی رہ گئی ہے جس نے معاشرتی رویوں پر گہرے اثرات ڈالے ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان میں سماجی اقدار کی مضبوطی اور بنیادی ڈھانچے کی تشکیل کے بغیر تھری جی اور فور جی سروسز متعارف ہوئیں جس کے نتیجے میں جھوٹے پروپیگنڈے کو فروغ ملا اور نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنے کی کوششیں کی گئیں حق و سچ اور دلیل کے بجائے پاپولر بیانیہ عام ہوا وزیراعلیٰ بلوچستان نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ تحقیق اور وضاحت کے ذریعے طلبہ کو درست سمت دکھائیں اور نئی نسل کی رہنمائی کریں انہوں نے کہا کہ اساتذہ پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کو کم کریں انہوں نے کہا کہ ریاست اور شہری کے درمیان ذمہ داری اور حقوق کا باہمی رشتہ قائم ہے اگر کسی کو شکوے ہیں تو ان کا حل ریاست کے خلاف بندوق اٹھا کر تشدد کا راستہ اختیار کرنا ہرگز نہیں، وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کی تشکیل کے وقت صرف بلوچ ہی نہیں بلکہ سندھی، پختون، پنجابی اور دیگر اقوام بھی تقسیم ہوئیں اس وطن کے قیام کے لیے سب نے قربانیاں دیں اور یہ ملک سب کا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں گورننس کی بہتری کے لیے اصلاحات متعارف کرائی گئی ہیں صوبے میں 16 ہزار کنٹریکٹ اساتذہ بھرتی کر کے 3200 بند اسکول دوبارہ فعال کر دیے گئے ہیں اسی طرح کئی علاقوں میں قیام پاکستان کے بعد پہلی بار سرکاری سطح پر طبی سہولتیں فراہم کی گئی ہیں مند میں پہلی مرتبہ ڈاکٹر تعینات کیا گیا جبکہ بیکڑ کے سرکاری ہسپتال میں پہلے بچے کی پیدائش ہوئی جو حکومت کی محنت عامہ کی کاوشوں کا ثبوت ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت پرعزم ہے کہ سردی میں ٹھٹھرتے اور گرمی میں جھلسے عام بلوچستانی کو بنیادی سہولتیں فراہم کی جائیں اور اس کی زندگی کو آسان بنایا جائے انہوں نے کہا کہ دستیاب وسائل کا ایک بڑا حصہ غیر ترقیاتی اخراجات کی نظر ہو جاتا ہے جس سے عام آدمی متاثر ہوتا ہے اور عوامی بہبود کیلئے محدود وسائل بچ جاتے ہیں، گورننس کو درست کرنے کے دستیاب وسائل کا منصفانہ استعمال ناگزیر ہے اس مقصد کیلئے صوبائی حکومت پوری تندہی سے کام کر رہی ہے۔

امن و ترقی کا سفر کوئی نہیں روک سکتا، میر سرفراز بگٹی

شیرانی میں فتنہ الخوارج کیخلاف فورسز کا کامیاب آپریشن قابل تعریف ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع شیرانی میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم گروہ فتنہ الخوارج کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو زبردست الفاظ میں سراہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بروقت اور موثر کارروائی بلوچستان میں امن و امان کے قیام کی روشن دلیل ہے اور اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہماری فورسز ہر چیلنج کا بھرپور مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان دشمن نیٹ ورکس اور بھارتی پراکسیز کو ناکام (باقی صفحہ 5 نمبر 11)

بنانا سیکیورٹی فورسز کی شاندار صلاحیتوں اور پیشہ ورانہ مہارت کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ فورسز کی بہادری اور قربانیاں نہ صرف صوبے کے عوام کے لیے اعتماد اور حوصلے کا ذریعہ ہیں بلکہ دہشت گردی کے خاتمے کے قومی عزم کو بھی مزید مضبوط کرتی ہیں سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بطور وزیراعلیٰ ہی نہیں بلکہ بطور اس دھرتی کے بیٹے کے، مجھے اپنے بہادر جوانوں پر بے حد فخر ہے، جو ہر مشکل لمحے میں وطن کے دفاع کیلئے سینہ سپر ہوتے ہیں۔ ہمارے جوانوں کی بہادری ہی ہمیں نئی ہمت اور یقین عطا کرتی ہے، اور انہی کی قربانیوں کے باعث بلوچستان امن و ترقی کی راہ پر گامزن ہے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں امن و ترقی کے سفر کو کوئی دشمن طاقت سبوتاژ نہیں کر سکتی اور حکومت صوبے کے عوام کے تحفظ اور خوشحالی کیلئے سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے کی مختلف جامعات کے فیکلٹی ہیڈز اور ممبران سے بات چیت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے کی مختلف جامعات کے فیکلٹی ہیڈز اور ممبران کو لیپ ٹاپ کا تحفہ دے رہے ہیں

CamScanner

Bullet No. 1 Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com.

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | ہفتہ 04 اکتوبر 2025ء بمطابق 10 ربیع الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 271

نوجوان مستقبل کے معمار

شکوے کا حل ریاست کیخلاف بندوق اٹھانا ہرگز نہیں، وزیراعلیٰ بگٹی

ماضی میں موثر ایڈیٹوریل چیک کے باعث خبر کی تصدیق کا عمل معتبر رہا، آج سوشل میڈیا نے پروپیگنڈہ اور نوجوان کو ریاست سے دور کرنے کی کوشش کی

اساتذہ طلبہ کو درست سمت دکھائیں، تنخواہوں کیلئے وسائل نہیں، جامعات میں بلڈنگیں کھڑی کی جارہی ہیں، ہمیں چادر دیکھ کر پاؤں پھیلانا چاہیے، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوان کسی بھی ریاست کا قیمتی اثاثہ اور مستقبل کے معمار ہیں جبکہ اساتذہ ان کے لئے رہنمائی اور روشنی کا مینار ہیں، اگر اساتذہ طلبہ کو درست سمت دکھائیں تو ریاست اور نوجوانوں کے درمیان پیدا ہونے والی خلیج کو ختم کیا جاسکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف جامعات کے فیکلٹی ہیڈز اور ارکان سے ملاقات کے دوران کیا۔ ملاقات میں میڈیا کے کردار، حقائق کی تصدیق، سماجی اقدار بقیہ نمبر 65 صفحہ 5 پر

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی مختلف جامعات کے فیکلٹی ہیڈز اور ارکان سے بات چیت کر رہے ہیں

اور باہمی معاشرتی ذمہ داریوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ماضی میں موثر ایڈیٹوریل چیک کے باعث خبر کی تصدیق اور اجراء کا عمل مضبوط اور معتبر رہا لیکن اخبارات کے بعد الیکٹرانک میڈیا اور پھر سوشل میڈیا کے آنے سے یہ ایڈیٹوریل چیک کمزور ہوگیا آج سوشل میڈیا کے دور میں سچ اور جھوٹ کے درمیان محض ایک باریک لکیر باقی رہ گئی، جس نے معاشرتی رویوں پر گہرے اثرات ڈالے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں سماجی اقدار کی مضبوطی اور بنیادی ڈھانچے کی تشکیل کے بغیر تھری جی اور فور جی سروسز متعارف ہوئیں جس کے نتیجے میں جھوٹے پروپیگنڈے کو فروغ ملا اور نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنے کی کوششیں کی گئیں۔ حق، سچ اور دلیل کی بجائے پاپولر بیانیہ عام ہوا۔ انہوں نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ تحقیق اور وضاحت کے ذریعے طلبہ کو درست سمت دکھائیں اور نئی نسل کی رہنمائی کریں، اساتذہ پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کو کم کریں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست اور شہری کے درمیان ذمہ داری اور حقوق کا باہمی رشتہ قائم ہے اگر کسی کو شکوے ہیں تو ان کا حل ریاست کے خلاف بندوق اٹھا کر تشدد کا راستہ اختیار کرنا ہرگز نہیں، وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کی تشکیل کے وقت صرف بلوچ ہی نہیں بلکہ سندھی، پختون، پنجابی اور دیگر اقوام بھی تقسیم ہوئیں، اس وطن کے قیام کے لئے سب نے قربانیاں دیں اور یہ ملک سب کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معیاری تعلیم کا فروغ محض بلڈنگز کی تعمیر، غیر ضروری و غیر فائدہ مند شعبوں کے قیام اور دھڑا دھڑ بھرتیوں سے نہیں بلکہ دور جدید کی ضروریات سے مشروط ہے، وزیراعلیٰ نے اس امر پر حیرت اور افسوس کا اظہار کیا کہ تنخواہوں کے لئے وسائل دستیاب نہیں اور جامعات میں بلڈنگ پر بلڈنگ کھڑی کی جارہی ہیں ہمیں چادر دیکھ کر پاؤں پھیلانے چاہئیں، دستیاب وسائل کا درست استعمال پائیدار ترقی کا ضامن ہے۔

CamScanner

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
جلد 29 | ہفتہ 04 اکتوبر 2025ء بمطابق 10 ربیع الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 270

امن و ترقی کے سفر کو کوئی دشمن طاقت سبوتاژ نہیں کر سکتی

میر سرفراز بگٹی

ہماری فورسز ہر چیلنج کا بھرپور مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں، اور حکومت صوبے کے عوام کے تحفظ اور خوشحالی کے لیے سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، مجھے اپنے بہادر جوانوں پر بے حد فخر ہے، جو ہر مشکل لمحے میں وطن کے دفاع کے لیے سینہ سپر ہوتے ہیں

بلوچستان دشمن نیٹ ورکس اور بھارتی پراکسیز کو ناکام بنانا سیکیورٹی فورسز کی شاندار صلاحیتوں اور پیشہ ورانہ مہارت کا ثبوت ہے، شیرانی میں کارروائی پر فورسز کو خراج تحسین، وزیر اعلیٰ کا سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع شیرانی میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم گروہ فتنہ الخوارج کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو زبردست الفاظ میں سراہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بروقت اور موثر کارروائی بلوچستان میں امن و امان کے قیام کی روشن دلیل ہے اور اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہماری فورسز ہر چیلنج کا بھرپور مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان دشمن نیٹ ورکس اور بھارتی پراکسیز کو ناکام بنانا سیکیورٹی فورسز کی شاندار صلاحیتوں اور پیشہ ورانہ مہارت کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ فورسز کی بہادری اور قربانیاں نہ صرف صوبے کے عوام کے لیے اعتماد اور حوصلے کا ذریعہ ہیں بلکہ دہشت گردی کے خاتمے کے قومی عزم کو بھی مزید مضبوط کرتی ہیں سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بطور وزیر اعلیٰ ہی نہیں بلکہ بطور اس دھرتی کے بیٹے کے، مجھے اپنے بہادر جوانوں پر بے حد فخر ہے جو ہر مشکل لمحے میں وطن کے دفاع کے لیے سینہ سپر ہوتے ہیں۔ "ہمارے جوانوں کی بہادری ہی ہمیں نئی ہمت اور یقین عطا کرتی ہے، اور انہی کی قربانیوں کے باعث بلوچستان امن و ترقی کی راہ پر گامزن ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں امن و ترقی کے سفر کو کوئی دشمن طاقت سبوتاژ نہیں کر سکتی اور حکومت صوبے کے عوام کے تحفظ اور خوشحالی کے لیے سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

بلوچستان کی ترقی کیلئے ہر فرد نے اپنا کردار ادا کرنا ہے، وزیر اعلیٰ

گورننس کی بہتری کیلئے اصلاحات متعارف کرائی ہیں

دستیاب وسائل کا درست استعمال پائیدار ترقی کا ضامن ہے نوجوان کسی بھی ریاست کا قیمتی اثاثہ اور مستقبل کے معمار ہیں

اساتذہ نئی نسل کی رہنمائی کریں، حکومت عوام کو بنیادی سہولتیں فراہمی اور انکی زندگی کو آسان بنانے کیلئے پرعزم ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوان کسی بھی ریاست کا قیمتی اثاثہ اور مستقبل کے معمار ہیں جبکہ اساتذہ ان کے لیے رہنمائی اور روشنی کا مینار ہیں اگر اساتذہ طلبہ کو درست سمت دکھائیں تو ریاست اور نوجوانوں کے درمیان پیدا ہونے والی خلیج کو ختم کیا جا سکتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو مختلف جامعات کے فیکلٹی ہیڈز اور ممبران سے ملاقات کے دوران کیا۔ ملاقات میں میڈیا کے کردار، حقائق کی تصدیق، سماجی اقدار اور باہمی معاشرتی ذمہ داریوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ماضی میں موثر ایڈیٹوریل چیک کے باعث خبر کی تصدیق اور اجراء کا عمل مضبوط اور معتبر رہا لیکن اخبارات کے بعد الیکٹرانک میڈیا اور پھر سوشل میڈیا کے آنے سے یہ ایڈیٹوریل چیک کمزور ہو گیا آج سوشل میڈیا کے دور میں سچ اور جھوٹ کے درمیان محض ایک باریک لکیر باقی رہ گئی ہے جس نے معاشرتی رویوں پر گہرے اثرات ڈالے ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان میں سماجی اقدار کی مضبوطی اور بنیادی ڈھانچے کی تشکیل کے بغیر تھری جی اور فور جی سروسز متعارف ہوئیں جس کے نتیجے میں جھوٹے پروپیگنڈے کو فروغ ملا اور نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنے کی کوششیں کی گئیں حق و سچ اور دلیل کے بجائے پاپولر بیانیہ عام ہوا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ تحقیق اور وضاحت کے ذریعے طلبہ کو درست سمت دکھائیں اور نئی نسل کی رہنمائی کریں۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبے کی مختلف جامعات کے فیکلٹی ہیڈز اور ممبران سے بات چیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 8

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی بلوچستان کے عظیم

چیف ایڈیٹر ____ برکت علی

جلد 77 | ہفتہ 04 اکتوبر 2025ء، 10 ربیع الثانی 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 33

بلوچستان کی ترقی کیلئے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ہے

میر سرفراز بگٹی

نوجوان کسی بھی ریاست کا قیمتی اثاثہ اور مستقبل کے معمار ہیں جبکہ اساتذہ ان کے لیے رہنمائی اور روشنی کا مینار ہیں اگر اساتذہ طلبہ کو درست سمت دکھائیں تو ریاست اور نوجوانوں کے درمیان پیدا ہونے والی خلیج کو ختم کیا جاسکتا ہے، گورننس کو درست کر کے دستیاب وسائل کا منصفانہ استعمال ناگزیر ہے

اس مقصد کیلئے صوبائی حکومت پوری سنجیدگی سے کام کر رہی ہے معیاری تعلیم کا فروغ محض بلند عمارتوں کی تعمیر، غیر ضروری و غیر فائدہ مند شعبوں کے قیام اور ادھر ادھر بھرتیوں سے نہیں بلکہ دور جدید کی ضروریات سے مشروط ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کی جامعات کے فیکلٹی ہیڈز اور ممبران سے ملاقات کے دوران گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوان کسی بھی ریاست کا قیمتی اثاثہ اور مستقبل کے معمار ہیں جبکہ اساتذہ ان کے لیے رہنمائی اور روشنی کا مینار ہیں اگر اساتذہ طلبہ کو درست سمت دکھائیں (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

تو ریاست اور نوجوانوں کے درمیان پیدا ہونے والی خلیج کو ختم کیا جاسکتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو مختلف جامعات کے فیکلٹی ہیڈز اور ممبران سے ملاقات کے دوران کیا۔ ملاقات میں میڈیا کے کردار، حقائق کی تصدیق، سماجی اقدار اور باہمی معاشرتی ذمہ داریوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ماضی میں موثر ایڈیٹوریل چیک کے باعث خبر کی تصدیق اور اجراء کا عمل مضبوط اور معتبر رہا لیکن اخبارات کے بعد الیکٹرانک میڈیا اور پھر سوشل میڈیا کے آنے سے یہ ایڈیٹوریل چیک کمزور ہوگیا آج سوشل میڈیا کے دور میں سچ اور جھوٹ کے درمیان محض ایک باریک لکیر باقی رہ گئی ہے جس نے معاشرتی رویوں پر گہرے اثرات ڈالے ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان میں سماجی اقدار کی مضبوطی اور بنیادی ڈھانچے کی تشکیل کے بغیر تحریک جی اور فور جی سروسز متعارف ہوئیں جس کے نتیجے میں جھوٹے پروپیگنڈے کو فروغ ملا اور نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنے کی کوششیں کی گئیں حق و سچ اور دلیل کے بجائے پاپولر بیانیہ عام ہوا وزیراعلیٰ بلوچستان نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ تحقیق اور وضاحت کے ذریعے طلبہ کو درست سمت دکھائیں اور نئی نسل کی رہنمائی کریں انہوں نے کہا کہ اساتذہ پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کو کم کریں انہوں نے کہا کہ ریاست اور شہری کے درمیان ذمہ داری اور حقوق کا باہمی رشتہ قائم ہے

صوبے میں امن و ترقی کے سفر کو کوئی طاقت سبوتاژ نہیں کر سکتی، وزیراعلیٰ بلوچستان

وزیراعلیٰ بلوچستان کی ضلع شیرانی میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم گروہ فتنہ الخوارج کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو زبردست الفاظ میں تعریف

یہ بروقت اور موثر کارروائی بلوچستان میں امن و امان کے قیام کی روشن دلیل ہے اور اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہماری فورسز ہر چیلنج کا بھرپور مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع شیرانی میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم گروہ فتنہ الخوارج کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو زبردست الفاظ میں سراہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بروقت اور مؤثر کارروائی بلوچستان میں امن و امان کے قیام کی روشن دلیل ہے اور اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہماری فورسز ہر چیلنج کا بھرپور مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان دشمن (بقیہ 33 صفحہ 7 پر)

نیٹ ورکس اور بھارتی پراکسیز کو ناکام بنانا سیکیورٹی فورسز کی شاندار صلاحیتوں اور پیشہ ورانہ مہارت کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ فورسز کی بہادری اور قربانیاں نہ صرف صوبے کے عوام کے لیے اعتماد اور حوصلے کا ذریعہ ہیں بلکہ دہشت گردی کے خاتمے کے قومی عزم کو بھی مزید مضبوط کرتی ہیں سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بطور وزیر اعلیٰ ہی نہیں بلکہ بطور اس دھرتی کے بیٹے کے، مجھے اپنے بہادر جوانوں پر بے حد فخر ہے جو ہر مشکل لمحے میں وطن کے دفاع کے لیے سینہ سپر ہوتے ہیں۔ "ہمارے جوانوں کی بہادری ہی ہمیں نئی ہمت اور یقین عطا کرتی ہے، اور انہی کی قربانیوں کے باعث بلوچستان امن و ترقی کی راہ پر گامزن ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں امن و ترقی کے سفر کو کوئی دشمن طاقت سبوتاژ نہیں کر سکتی اور حکومت صوبے کے عوام کے تحفظ اور خوشحالی کے لیے سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے کی مختلف جامعات کے فیکلٹی ہیڈز اور ممبران سے بات چیت کر رہے ہیں۔

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 9

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | ہفتہ 4 اکتوبر 2025ء، 10 ربیع الثانی 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 271

وزیراعلیٰ بلوچستان: گلے شکووں کا حل ریاست کیخلاف بندوق اٹھانا نہیں

گورننس کی بہتری کے لیے اصلاحات متعارف کروائی جا رہی ہیں، بلوچستان میں 16 ہزار کنٹریکٹ اساتذہ بھرتی کر کے بند 3 ہزار 200 اسکول فعال کیے

دستیاب وسائل کا ایک بڑا حصہ غیر ترقیاتی اخراجات کی نظر ہوجاتا ہے جس سے عام آدمی متاثر ہوتا ہے اور عوامی بہبود کیلئے محدود وسائل بچ جاتے ہیں

کوئٹہ (این این آئی، خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ گلے شکوے کا حل ریاست کے خلاف بندوق اٹھانا نہیں ہے، یہ وطن ہم سب کا ہے اور سب نے اس وطن کے لیے قربانیاں دی ہیں۔ اپنے بیان میں سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں گورننس کی بہتری کے لیے اصلاحات متعارف کروائی جا رہی ہیں، بلوچستان میں 16 ہزار کنٹریکٹ اساتذہ بھرتی کر کے بند 3 ہزار 200 اسکول فعال کیے۔ انہوں نے کہا کہ کئی علاقوں میں پہلی بار سرکاری سطح پر طبی سہولتیں فراہم کی گئیں، مند میں پہلی ڈاکٹر کی تعیناتی اور بیکو اسپتال میں پہلے بچے کی پیدائش طبی سہولتوں کی فراہمی کا ثبوت ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سردی میں ٹھٹھرتے اور گرمی میں جھلستے عام بلوچستانی کو سہولتیں دینے کے لیے پرعزم ہیں۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوان کسی بھی ریاست کا قیمتی اثاثہ اور مستقبل کے معمار ہیں جبکہ اساتذہ ان کے لیے رہنمائی اور روشنی کا مینار ہیں اگر اساتذہ طلبہ کو درست سمت دکھائیں تو ریاست اور نوجوانوں کے درمیان پیدا ہونے والی خلیج کو ختم کیا جا سکتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو مختلف جامعات کے فیکلٹی ہیڈز اور ممبران سے ملاقات کے دوران کیا۔ ملاقات میں میڈیا کے کردار، حقائق کی تصدیق، سماجی اقدار اور باہمی معاشرتی ذمہ داریوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ماضی میں موثر ایڈیٹوریل چیک کے باعث خبر کی تصدیق اور اجراء کا عمل مضبوط اور معتبر رہا لیکن اخبارات کے بعد الیکٹرانک میڈیا اور پھر سوشل میڈیا کے آنے سے یہ ایڈیٹوریل چیک کمزور ہوگیا آج سوشل میڈیا کے دور میں سچ اور جھوٹ کے درمیان محض ایک باریک لکیر باقی رہ گئی ہے جس نے معاشرتی رویوں پر گہرے اثرات ڈالے ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان میں سماجی اقدار کی مضبوطی اور بنیادی ڈھانچے کی تشکیل کے بغیر تجری جی اور فور جی سروسز متعارف ہوئیں جس کے نتیجے میں جھوٹے پروپیگنڈے کو فروغ ملا اور نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنے کی کوششیں کی گئیں حق و سچ اور دلیل کے بجائے پاپولر بیانیہ عام ہوا وزیراعلیٰ بلوچستان نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ تحقیق اور وضاحت کے ذریعے طلبہ کو درست سمت دکھائیں اور نئی نسل کی رہنمائی کریں انہوں نے کہا کہ اساتذہ پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کو کم کریں انہوں نے کہا کہ ریاست اور شہری کے درمیان ذمہ داری اور حقوق کا باہمی رشتہ قائم ہے

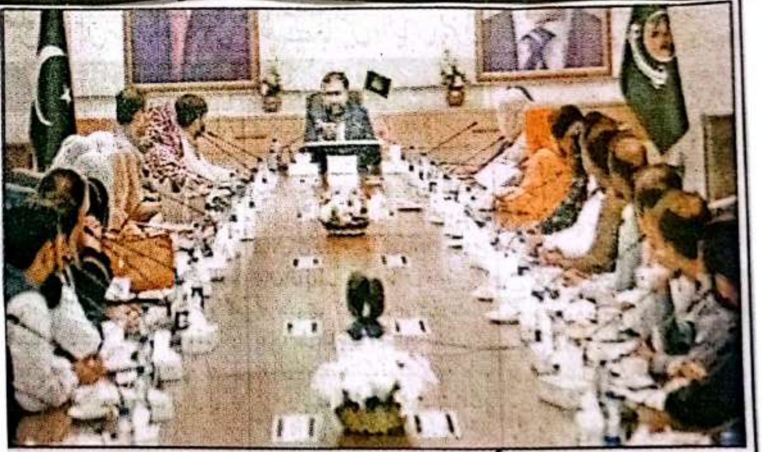

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے کی مختلف جامعات کے فیکلٹی ہیڈز اور ممبران سے بات چیت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مینجنگ ڈائریکٹر "ایچ کے کے" (کیپٹن ریٹائرڈ) عبدالخالق خان ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

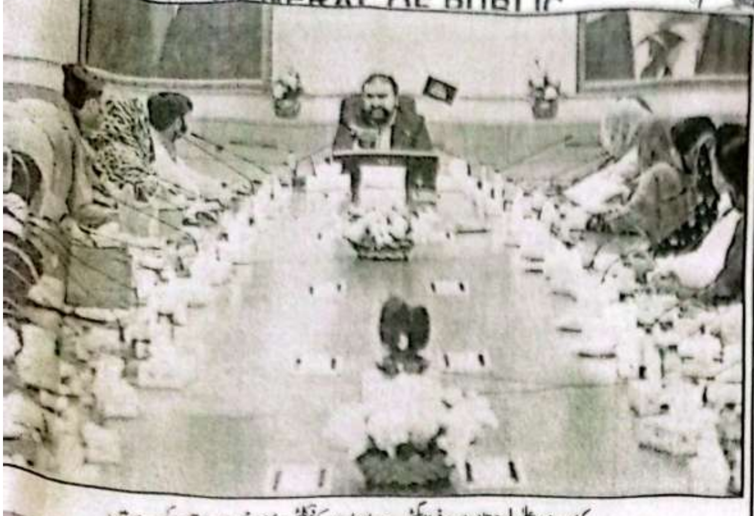

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جامعات کے فیکلٹی ہیڈز اور ممبران ملاقات کر رہے ہیں

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 ہفتہ 04 اکتوبر 2025ء بمطابق 10 ربیع الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ نمبر۔70

بلوچستان کے امن وترقی کو سبوتاژ نہیں ہونے دینگے، سرفراز بگٹی

پاکستان کی تشکیل کے وقت بلوچ ہی نہیں سندھی، پختون اور پنجابی بھی تقسیم ہوئے

نوجوان کسی بھی ریاست کا قیمتی اثاثہ اور مستقبل کے معمار ہیں جبکہ اساتذہ ان کے لیے رہنمائی اور روشنی کا مینار ہیں اگر اساتذہ طلبہ کو درست سمت دکھائیں تو ریاست اور نوجوانوں کے درمیان پیدا ہونے والے خلیج کو ختم کیا جاسکتا ہے

سوشل میڈیا کے دور میں سچ اور جھوٹ کے درمیان محض ایک باریک لکیر باقی رہ گئی ہے، جس نے معاشرتی رویوں پر گہرے اثرات ڈالے ہیں، پاکستان میں سماجی اقدار کی مضبوطی اور بنیادی ڈھانچے کی تشکیل کے بغیر تھری جی اور فور جی سروسز متعارف ہوئیں

ریاست اور شہری کے درمیان ذمہ داری اور حقوق کا باہمی رشتہ قائم ہے اگر کسی کو شکوے ہیں تو ان کا حل ریاست کے خلاف بندوق اٹھا کر تشدد کا راستہ اختیار کرنا ہرگز نہیں، جامعات کے فیکلٹی ہیڈز اور ممبران سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوجوان کسی بھی ریاست کا قیمتی اثاثہ اور مستقبل کے معمار ہیں جبکہ اساتذہ ان کے لیے رہنمائی اور روشنی کا مینار ہیں اگر اساتذہ طلبہ کو درست سمت دکھائیں تو ریاست (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

اور نوجوانوں کے درمیان پیدا ہونے والی خلیج کو ختم کیا جاسکتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو مختلف جامعات کے فیکلٹی ہیڈز اور ممبران سے ملاقات کے دوران کیا۔ ملاقات میں میڈیا کے کردار، حقائق کی تصدیق، سماجی اقدار اور باہمی معاشرتی ذمہ داریوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ماضی میں موثر ایڈیٹوریل چیک کے باعث خبر کی تصدیق اور اجراء کا عمل مضبوط اور معتبر رہا لیکن اخبارات کے بعد الیکٹرانک میڈیا اور پھر سوشل میڈیا کے آنے سے یہ ایڈیٹوریل چیک کمزور ہو گیا آج سوشل میڈیا کے دور میں سچ اور جھوٹ کے درمیان محض ایک باریک لکیر باقی رہ گئی ہے جس نے معاشرتی رویوں پر گہرے اثرات ڈالے ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان میں سماجی اقدار کی مضبوطی اور بنیادی ڈھانچے کی تشکیل کے بغیر تھری جی اور فور جی سروسز متعارف ہوئیں جس کے نتیجے میں جھوٹے پروپیگنڈے کو فروغ ملا اور نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنے کی کوششیں کی گئیں حق و سچ اور دلیل کے بجائے پاپولر بیانیہ عام ہوا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ تحقیق اور وضاحت کے ذریعے طلبہ کو درست سمت دکھائیں اور نئی نسل کی رہنمائی کریں انہوں نے کہا کہ اساتذہ پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کو کم کریں انہوں نے کہا کہ ریاست اور شہری کے درمیان ذمہ داری اور حقوق کا باہمی رشتہ قائم ہے اگر کسی کو شکوے ہیں تو ان کا حل ریاست کے خلاف بندوق اٹھا کر تشدد کا راستہ اختیار کرنا ہرگز نہیں، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کی تشکیل کے وقت صرف بلوچ ہی نہیں بلکہ سندھی، پختون، پنجابی اور دیگر اقوام بھی تقسیم

ہوئیں اس وطن کے قیام کے لیے سب نے قربانیاں دیں اور یہ ملک سب کا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں گورننس کی بہتری کے لیے اصلاحات متعارف کرائی گئی ہیں صوبے میں 16 ہزار کنٹریکٹ اساتذہ بھرتی کر کے 3200 بند اسکول دوبارہ فعال کر دیے گئے ہیں اسی طرح کئی علاقوں میں قیام پاکستان کے بعد پہلی بار سرکاری سطح پر طبی سہولتیں فراہم کی گئی ہیں مند میں پہلی مرتبہ ڈاکٹر تعینات کیا گیا جبکہ بیکڑ کے سرکاری اسپتال میں پہلے بچے کی پیدائش ہوئی جو حکومت کی صحت عامہ کی کاوشوں کا ثبوت ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت پرعزم ہے کہ سردی میں ٹھٹھرتے اور گرمی میں جھلتے عام بلوچستانی کو بنیادی سہولتیں فراہم کی جائیں اور اس کی زندگی کو آسان بنایا جائے انہوں نے کہا کہ دستیاب وسائل کا ایک بڑا حصہ غیر ترقیاتی اخراجات کی نظر ہو جاتا ہے جس سے عام آدمی متاثر ہوتا ہے اور عوامی بہبود کیلئے محدود وسائل بچ جاتے ہیں، گورننس کو درست کر کے دستیاب وسائل کا منصفانہ استعمال ناگزیر ہے اس مقصد کیلئے صوبائی حکومت پوری تندہی سے کام کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ معیاری تعلیم کا فروغ محض بلڈنگز کی تعمیر، غیر ضروری و غیر فائدہ مند شعبوں کے قیام اور دھڑا دھڑ بھرتیوں سے نہیں بلکہ دور جدید کی ضروریات سے مشروط ہے وزیر اعلیٰ نے اس امر پر حیرت اور افسوس کا اظہار کیا کہ تنخواہوں کے لیے وسائل دستیاب نہیں اور جامعات میں بلڈنگ پر بلڈنگ کھڑی کی جا رہی ہے ہمیں چادر دیکھ کر پاؤں پھیلانے چاہئیں، دستیاب وسائل کا درست استعمال پائیدار ترقی کا ضامن ہے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کے لئے ہر فرد نے اپنا کردار ادا کرنا ہے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع شیرانی میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم گروہ فتنہ الخوارج کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو زبردست الفاظ میں سراہا ہے انہوں نے کہا کہ یہ بروقت اور موثر کارروائی (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر)

بلوچستان میں امن وامان کے قیام کی روشن دلیل ہے اور اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہماری فورسز ہر چیلنج کا بھرپور مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان دشمن نیٹ ورکس اور بھارتی پراکسیز کو ناکام بنانا سیکورٹی فورسز کی شاندار صلاحیتوں اور پیشہ ورانہ مہارت کا ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ فورسز کی بہادری اور قربانیاں نہ صرف صوبے کے عوام کے لیے اعتماد اور حوصلے کا ذریعہ ہیں بلکہ دہشت گردی کے خاتمے کے قومی عزم کو بھی مزید مضبوط کرتی ہیں سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بطور وزیر اعلیٰ ہی نہیں بلکہ بطور اس دھرتی کے بیٹے کے، مجھے اپنے بہادر جوانوں پر بے حد فخر ہے جو ہر مشکل لمحے میں وطن کے دفاع کے لیے سینہ سپر ہوتے ہیں "ہمارے جوانوں کی بہادری ہی ہمیں نئی ہمت اور یقین عطا کرتی ہے، اور انہی کی قربانیوں کے باعث بلوچستان امن وترقی کی راہ پر گامزن ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں امن وترقی کے سفر کو کوئی دشمن طاقت سبوتاژ نہیں کر سکتا اور حکومت صوبے کے عوام کے تحفظ اور خوشحالی کے لیے سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

CamScanner

alochistan Times

MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

B.C.6 VOL XLV No. 1238 QUETTA Saturday October 04, 2025 / Rabi' al-Thani 10, 1447

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Khan Bugti expressing his views during a meeting of the Faculty Heads of different universities, on Friday.

Teachers must bridge gap between state and youth: Bugti

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has greatly appreciated the successful operation of the security forces against the Indian-sponsored group Fitna-ul-Khawarij in Sherani district. He said that this timely and effective operation is a clear proof of the establishment of law and order in Balochistan and it proves that our forces are capable of confronting every challenge. The Balochistan Chief Minister said that thwarting the enemy networks and Indian proxies in Balochistan is a proof of the excellent capabilities and professionalism of the security forces. He said that the bravery and sacrifices of the forces are not only a source of confidence and courage for the people of the province but also further strengthen the national resolve to eradicate terrorism. In his message on social networking site X, the Balochistan Chief Minister said that not only as the Chief Minister but also as a son of this land, I am extremely proud of our brave soldiers who stand up for the defense of the homeland in every difficult moment. "It is the bravery of our youth that gives us new courage and confidence, and it is because of their sacrifices that Balochistan is on the path of peace and development." Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti reiterated the resolve that no enemy force can sabotage the journey of peace and development in Balochistan and the government stands by the security forces for the protection and prosperity of the people of the province.

Meanwhile, Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti has said that youth are the valuable asset of any state and the architects of the future, while teachers are the beacon of guidance and light for them. If teachers show the students the right direction, the gap between the state and the youth can be bridged. He expressed these views during a meeting with faculty heads and members of various universities on Friday. The meeting discussed in detail the role of the media, verification of facts, social values and mutual social responsibilities. Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said that in the past, due to effective editorial checks, the process of verifying and publishing news remained strong and credible, but after newspapers, electronic media and then social media came, this editorial check weakened. Today, in the era of social media, only a thin line remains between truth and falsehood, which has had a profound impact on social attitudes. He said that 3G and 4G services were introduced in Pakistan without strengthening social values and creating infrastructure, which resulted in false propaganda and attempts were made to distance the youth from the state. Instead of truth, honesty and argument, popular narratives became common. The Chief Minister of Balochistan urged the teachers to show the students the right direction through research and explanation and guide the new generation. He said that teachers have a heavy responsibility to reduce the gap between the state and the youth. He said that there is a mutual relationship of responsibility and rights between the state and the citizen. If there are any doubts, then the solution is not to take up arms against the state and resort to violence. The Chief Minister said that at the time of the formation of Pakistan, not only the Baloch but also the Sindhis, Pakhtuns, Punjabis and other nations were divided. Everyone made sacrifices for the establishment of this homeland and this country belongs to everyone.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 04 OCT 2025 Page No. 12

بلوچستان موسمیاتی تبدیلی کے سنگین اثرات کی زد میں ہے، مشیر ماحولیات

حکومت بلوچستان نے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کا آغاز کردیا، نسیم الرحمن ملاخیل

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان موسمیاتی تبدیلی کے سنگین اثرات کی زد میں ہے، جہاں بارشوں کی غیر معمولی کمی، درجہ حرارت میں اضافہ، پانی کی قلت اور زرعی زمینوں کی بربادی ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے۔ اس صورتحال کے پیش نظر حکومت بلوچستان نے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کا آغاز کر دیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے مطابق بلوچستان ماحولیاتی لحاظ سے ایک حساس صوبہ ہے، جہیں مستقبل کے خطرات کو روکنے کے لیے آج اقدامات کرنے ہوں گے۔ شجرکاری، پانی کے ذخائر کی حفاظت اور صاف توانائی کو فروغ دینا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں کلائمیٹ چینج کے اثرات روز بروز بڑھ رہے ہیں۔ ہم نے صوبے بھر میں "گرین بلوچستان" مہم کے تحت بڑے پیمانے پر شجرکاری، آلودگی کنٹرول اور ماحولیاتی تعلیم کو فروغ دینے کا منصوبہ بنایا ہے۔

خواتین کو بااختیار بنائے بغیر کسی معاشرے کی ترقی ممکن نہیں، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

لورالائی میں ویمن اکنامک ڈویلپمنٹ سینٹر کا قیام انقلابی اقدام ہے، صوبائی مشیر

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ خواتین کو بااختیار بنائے بغیر کسی بھی معاشرے کی ترقی ممکن نہیں، کیونکہ حقیقی معاشرتی اور معاشی استحکام اسی وقت حاصل کیا جاسکتا ہے جب خواتین کو ان کی صلاحیتوں کے مطابق آگے بڑھنے کے مواقع فراہم ہوں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لورالائی......... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

میں ویمن اکنامک ڈویلپمنٹ سینٹر کے افتتاح کے موقع پر کیا۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ خواتین کو ہنرمند بنانے اور انہیں روزگار کے مواقع دینے کے لئے حکومت بلوچستان سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ ویمن اکنامک ڈویلپمنٹ سینٹرز کا قیام اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت خواتین کی معاشی شمولیت کو اولین ترجیح دے رہی ہے انہوں نے کہا کہ لورالائی میں قائم ہونے والا ویمن اکنامک ڈویلپمنٹ سینٹر خواتین کو نہ صرف ہنر سکھانے کا ذریعہ بنے گا بلکہ انہیں خودمختاری اور اعتماد کے ساتھ عملی زندگی میں آگے بڑھنے کا موقع بھی فراہم کرے گا۔ صوبائی مشیر نے مزید کہا کہ دیہی اور پسماندہ علاقوں کی خواتین کے لئے یہ ادارے امید کی نئی کرن ثابت ہوں گے اور یہاں سے تربیت حاصل کرنے والی خواتین اپنے گھروں اور معاشرے کی معاشی بہتری میں مثبت کردار ادا کرسکیں گی۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی معاشی آزادی دراصل ایک مضبوط اور خوشحال بلوچستان کی ضمانت ہے۔

MASHRIQ QUETTA

غیر حاضر ملازمین کی تنخواہوں سے کٹوتی کی جائے، صوبائی وزیر صحت

ہنی روڈ پر ٹراما سینٹر کا قیام بلوچستان کے عوام کیلئے بڑا ریلیف ثابت ہوگا، بخت کاکڑ

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ کی زیر صدارت "اے آئی فریز" کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں سیکرٹری صحت مجیب الرحمان، محکمہ صحت کے اعلیٰ حکام اور صوبے کے سرکاری ہسپتالوں کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹس شریک ہوئے۔ اجلاس میں وزیر صحت نے "اے آئی فریز" کے نظام کا تفصیلی جائزہ لیا اور ہدایت......... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

کی کہ ہسپتالوں میں تمام عملے کی حاضری اسی نظام کے ذریعے یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جو ملازمین حاضری درج نہیں کریں گے ان کی تنخواہوں میں کٹوتی کی جائے گی بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ عوام کو معیاری طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، اس مقصد کے لئے ہسپتالوں میں نظم وضبط اور حاضری کا سختی سے نفاذ ضروری ہے۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ مریضوں کو بروقت اور موثر علاج کی فراہمی کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ دریں اثناء صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے جمعہ کے روز اسپنی روڈ کوئٹہ پر زیر تعمیر ٹراما سینٹر کا تفصیلی دورہ کیا۔

حکومت صوبے میں یکساں و متوازن ترقی کیلئے دن رات کوشاں ہے، ظہور بلیدی

تمام اضلاع میں برابری کی بنیاد پر ترقی ترجیحات میں شامل ہیں، صوبائی وزیر منصوبہ بندی

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان صوبے بھر میں یکساں و متوازن ترقی کیلئے دن رات کوشاں ہے، ژوب سے گوادر اور ڈیرہ بگٹی سے چمن تک تمام اضلاع میں برابری کی بنیاد پر ترقی ترجیحات میں شامل ہیں، اجتماعی ترقی کو لسانیت یا وقتی سیاسی مصلحت کی بھینٹ نہ چڑھایا جا.......... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

ئے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اے پی پی سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت پورے بلوچستان کی یکساں اور متوازن ترقی کیلئے دن رات کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے ترقیاتی ایجنڈے میں ژوب اور شیرانی سے لے کر تربت اور گوادر تک، نصیرآباد اور ڈیرہ بگٹی سے خاران اور چاغی تک، حب، بیلہ اور خضدار سے لے کر قلات اور لورالائی تک تمام ڈویژن اور اضلاع برابر ترجیحات میں شامل ہیں

INTEKHAB QUETTA

مسائل کو حل کرانا ہی اصل خدمت ہے، سردار کوہ یار ڈومکی

لوگوں کو ریلیف دینے کیلئے تمام دستیاب وسائل استعمال کررہے ہیں، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر صنعت و تجارت سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا ہے کہ قیادت صرف تقریروں یا وعدوں کا نام نہیں بلکہ عوام کی مشکلات کو اپنا فرض سمجھ کر حل کرنا ہی اصل خدمت ہے میرے دروازے ہروقت عوام کے لیے کھلے ہیں، اور میں ذاتی دلچسپی لے کر ہر مسئلہ حل کروانے کی کوشش کروں گا۔ صوبائی وزیر نے کوئٹہ میں وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میری بقیہ نمبر 29 صفحہ 5 پر

سیاست کا محور صرف اور صرف عوامی خدمت ہے اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بھرپور طریقے سے استعمال میں لائے جارہے ہیں اس موقع پر انہوں نے بعض درخواستوں پر احکامات جاری کرتے ہوئے افسران کو سختی سے ہدایت دی کہ عوامی شکایات کے حل میں تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی اور ہر سطح پر کارکردگی کو ترجیح دی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 04 OCT 2025 Page No. 12

بلوچستان موسمیاتی تبدیلی کے سنگین اثرات کی زد میں ہے، مشیر ماحولیات

حکومت بلوچستان نے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کا آغاز کردیا، نسیم الرحمٰن ملاخیل

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان موسمیاتی تبدیلی کے سنگین اثرات کی زد میں ہے، جہاں بارشوں کی غیر معمولی کمی، درجہ حرارت میں اضافہ، پانی کی قلت اور زرعی زمینوں کی بربادی ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے۔ اس صورتحال کے پیش نظر حکومت بلوچستان نے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کا آغاز کردیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے مطابق بلوچستان ماحولیاتی لحاظ سے ایک حساس صوبہ ہے جہاں [illegible] کے خطرات کو روکنے کے لیے آج اقدامات کرنے ہوں گے۔ شجرکاری، پانی کے ذخائر کی حفاظت اور صاف توانائی کو فروغ دینا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں کلائمیٹ چینج کے اثرات روز بروز بڑھ رہے ہیں۔ ہم نے صوبے بھر میں "گرین بلوچستان" مہم کے تحت بڑے پیمانے پر شجرکاری، آلودگی کنٹرول اور ماحولیاتی تعلیم کو فروغ دینے کا منصوبہ بنایا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

غیر حاضر ملازمین کی تنخواہوں سے کٹوتی کی جائے، صوبائی وزیر صحت

کچلی روڈ پر ٹراما سینٹر کا قیام بلوچستان کے عوام کیلئے بڑا ریلیف ثابت ہوگا، بخت کاکڑ

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ کی زیر صدارت "اے آئی فریز" کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں سیکرٹری صحت مجیب الرحمان، محکمہ صحت کے اعلیٰ حکام اور صوبے کے سرکاری ہسپتالوں کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹس شریک ہوئے۔ اجلاس میں وزیر صحت نے "اے آئی فریز" کے نظام کا تفصیلی جائزہ لیا اور ہدایت .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

کی کہ ہسپتالوں میں تمام عملے کی حاضری اسی نظام کے ذریعے یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جو ملازمین حاضری درج نہیں کریں گے ان کی تنخواہوں میں کٹوتی کی جائے گی بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ عوام کو معیاری طبی سہولیات فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، اس مقصد کے لئے ہسپتالوں میں نظم وضبط اور حاضری کا سختی سے نفاذ ضروری ہے۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ مریضوں کو بروقت اور موثر علاج کی فراہمی کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ دریں اثناء صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے جمعہ کے روز اسپنی روڈ کوئٹہ پر زیر تعمیر ٹراما سینٹر کا تفصیلی دورہ کیا۔

حکومت صوبے میں یکساں ومتوازن ترقی کیلئے دن رات کوشاں ہے، ظہور بلیدی

تمام اضلاع میں برابری کی بنیاد پر ترقی ترجیحات میں شامل ہیں، صوبائی وزیر منصوبہ بندی

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان صوبے بھر میں یکساں ومتوازن ترقی کیلئے دن رات کوشاں ہے، ژوب سے گوادر اور ڈیرہ بگٹی سے چمن تک تمام اضلاع میں برابری کی بنیاد پر ترقی ترجیحات میں شامل ہیں، اجتماعی ترقی کو لسانیت یا وقتی سیاسی مصلحت کی بھینٹ نہ چڑھایا جا .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

ئے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اے پی پی سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت پورے بلوچستان کی یکساں اور متوازن ترقی کیلئے دن رات کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے ترقیاتی ایجنڈے میں ژوب اور شیرانی سے لے کر تربت اور گوادر تک، نصیرآباد اور ڈیرہ بگٹی سے خاران اور چاغی تک، حب، بیلہ اور خضدار سے لے کر قلات اور لورالائی تک تمام ڈویژن اور اضلاع برابر ترجیحات میں شامل ہیں

خواتین کو بااختیار بنائے بغیر کسی معاشرے کی ترقی ممکن نہیں، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

لورالائی میں ویمن اکنامک ڈویلپمنٹ سینٹر کا قیام انقلابی اقدام ہے، صوبائی مشیر

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ خواتین کو بااختیار بنائے بغیر کسی بھی معاشرے کی ترقی ممکن نہیں، کیونکہ حقیقی معاشرتی اور معاشی استحکام اسی وقت حاصل کیا جاسکتا ہے جب خواتین کو ان کی صلاحیتوں کے مطابق آگے بڑھنے کے مواقع فراہم ہوں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لورالائی......... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

میں ویمن اکنامک ڈویلپمنٹ سینٹر کے افتتاح کے موقع پر کیا۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ خواتین کو ہنرمند بنانے اور انہیں روزگار کے مواقع دینے کے لئے حکومت بلوچستان سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ ویمن اکنامک ڈویلپمنٹ سینٹرز کا قیام اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت خواتین کی معاشی شمولیت کو اولین ترجیح دے رہی ہے انہوں نے کہا کہ لورالائی میں قائم ہونے والا ویمن اکنامک ڈویلپمنٹ سینٹر خواتین کو نہ صرف ہنر سکھانے کا ذریعہ بنے گا بلکہ انہیں خودمختاری اور اعتماد کے ساتھ عملی زندگی میں آگے بڑھنے کا موقع بھی فراہم کرے گا۔ صوبائی مشیر نے مزید کہا کہ دیہی اور پسماندہ علاقوں کی خواتین کے لئے یہ ادارے امید کی نئی کرن ثابت ہوں گے اور یہاں سے تربیت حاصل کرنے والی خواتین اپنے گھروں اور معاشرے کی معاشی بہتری میں مثبت کردار ادا کرسکیں گی۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی معاشی آزادی دراصل ایک مضبوط اور خوشحال بلوچستان کی ضمانت ہے۔

INTEKHAB QUETTA

مسائل کو حل کرانا ہی اصل خدمت ہے، سردار کوہیار ڈومکی

لوگوں کو ریلیف دینے کیلئے تمام دستیاب وسائل استعمال کررہے ہیں، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر صنعت و تجارت سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا ہے کہ قیادت صرف تقریروں یا وعدوں کا نام نہیں بلکہ عوام کی مشکلات کو اپنا فرض سمجھ کر حل کرنا ہی اصل خدمت ہے میرے دروازے ہر وقت عوام کے لیے کھلے ہیں، اور میں ذاتی دلچسپی لے کر ہر مسئلہ حل کروانے کی کوشش کروں گا۔ صوبائی وزیر نے کوئٹہ میں وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میری بقیہ نمبر 29 صفحہ 5 پر

سیاست کا محور صرف اور صرف عوامی خدمت ہے اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل کو بھرپور طریقے سے استعمال میں لائے جارہے ہیں اس موقع پر انہوں نے بعض درخواستوں پر احکامات جاری کرتے ہوئے افسران کو سختی سے ہدایت دی کہ عوامی شکایات کے حل میں تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی اور ہر سطح پر کارکردگی کو ترجیح دی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 04 OCT 2025 Page No. 13

تیل کی آڑ میں دھماکہ خیز مواد کی ترسیل، شواہد ملنے پر باڈر بند کی گئی، آئی جی ایف سی ساؤتھ

جدید اسکینرز نصب کیے جا رہے ہیں، کراسنگ کو محفوظ بنا کر مقامی لوگوں کیلئے کھول دیا جائیگا، کیپٹن وقار کاکڑ شہید بہادر اور غیور افسر تھے، میجر جنرل بلال سرفراز

دالبندین (نامہ نگار) آئی جی ایف سی ساؤتھ، میجر جنرل بلال سرفراز نے آج دالبندین کا خصوصی دورہ کیا جس میں انہوں نے قبائلی مشران، عمائدین، ضلع انتظامیہ اور پولیس کے اعلیٰ عہدیداروں سے ملاقات کی اور مقامی امور پر تبادلہ خیال کیا، اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے میجر جنرل بلال سرفراز نے واضح کیا کہ ضلع چاغی میں امن حکومت، سیکورٹی اداروں اور علاقے کے معززین کی باہمی ذمہ داری ہے۔ پائیدار امن کے تسلسل کے لئے قبائلی معتبرین اپنا مثبت کردار بھرپور طریقے سے ادا کرتے رہیں۔ آئی جی ایف سی ساؤتھ نے ضلع چاغی کے مقامی عمائدین کی امن برقرار رکھنے کی کوششوں کو بھی سراہا، کیپٹن وقار کاکڑ (شہید) کی دشت میں شہادت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک بہادر اور غیور افسر تھے جو فتنہ الخوارج کے حالیہ بزدلانہ حملے میں شہید ہوئے۔ آئی جی ایف سی ساؤتھ نے واضح کیا کہ ایف سی و دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے شرپسندوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف مشترکہ ٹارگٹڈ آپریشن جاری رکھیں گے۔ ان اقدامات کا مقصد علاقے میں پائیدار امن کو یقینی بنانا ہے۔ اسی تسلسل میں انہوں نے بتایا کہ فتنہ الخوارج اپنے ناپاک عزائم اور بزدلانہ حملوں کی تکمیل کے لئے دھماکہ خیز مواد کا استعمال کر رہا ہے جس کی وجہ سے نا صرف سیکیورٹی اداروں بلکہ معصوم اور قیمتی بلوچ جانوں کا نقصان ہو رہا ہے۔ مختلف تیل کی بارڈر کراسنگ سے دھماکہ خیز مواد کی ترسیل کے ناقابل تردید شواہد ملے ہیں۔ اس بنا پر کچھ عرصے کے لئے تیل کی بارڈر کراسنگ کو بند کیا گیا تھا تا کہ کراسنگ کو محفوظ بنا کر مقامی لوگوں کے لئے کھولا جا سکے۔

بوستان اکنامک زون کو 15 دسمبر تک فعال کیا جائے، بلوچستان ہائیکورٹ

3 فیکٹریاں کام کر رہی ہیں، 12 کو جلد مکمل و فعال کیا جائے گا، چیف فنانس آفیسر

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ نے بوستان اسپیشل اکنامک زون کو فعال بنانے کے حوالے سے اہم احکامات جاری کیے ہیں۔ چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس روزی خان بڑیچ اور جسٹس سردار احمد حلیمی پر مشتمل دو رکنی بینچ نے ایڈووکیٹ منیر احمد کاکڑ کی دائر کردہ درخواست بنام اسٹیبلشمنٹ ڈویژن و دیگر کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران بوستان اسپیشل اکنامک زون انڈسٹریل اسٹیٹ ڈیولپمنٹ اینڈ مینجمنٹ کمپنی کے چیف فنانس آفیسر سعد اللہ نے عدالت کو آگاہ کیا کہ بوستان اکنامک زون پہلے ہی فعال ہو چکا ہے، اس وقت زون میں 3 فیکٹریاں کام کر رہی ہیں جبکہ مزید 12 فیکٹریوں کو جلد مکمل و فعال کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ ان منصوبوں کی تکمیل سے صوبے کے تقریباً 15 ہزار 520 افراد کو روزگار کے مواقع میسر آئیں گے۔ عدالت نے چیف فنانس آفیسر کے بیان کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت کو ہدایت کی کہ بوستان اسپیشل اکنامک زون انڈسٹریل اسٹیٹ کو 15 دسمبر 2025 تک مکمل اور فعال بنایا جائے۔ مزید برآں، عدالت نے ہدایت کی کہ 16 دسمبر 2025 کو درخواست کی پیروی کے لیے معاملہ دفتر میں مقرر کیا جائے۔

سرمایہ کاروں کو شفاف اور بہتر ماحول فراہم کرنا چاہتے ہیں، بلال کاکڑ

جھینگا فارمنگ اور دیگر سمندری وسائل کے پائیدار استعمال سے روزگار اور برآمدات میں اضافہ ہوگا

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ کی زیر صدارت جھینگا فارمنگ اور ساحلی ترقی کے منصوبوں پر ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر قائم لاشاری، چیف ایگزیکٹو آفیسر بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی ڈاکٹر فیصل خان اور پی پی پی یونٹ کی ٹیم نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران بلوچستان کے ساحلی علاقوں میں جھینگا فارمنگ کے جاری منصوبوں، سرمایہ کاری کے مواقع اور مستقبل کی منصوبہ بندی پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت 5 ارب روپے کے جھینگا فارمنگ منصوبے کو تیز رفتار انداز میں آگے بڑھانے کے لیے حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کا ساحل صوبے اور ملک کے لیے ایک عظیم اثاثہ ہے۔ جھینگا فارمنگ اور دیگر سمندری وسائل کے پائیدار استعمال کے ذریعے نہ صرف روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے بلکہ برآمدات میں بھی اضافہ ہوگا۔ ہماری اولین ترجیح ہے کہ سرمایہ کاروں کو شفاف اور سہل ماحول فراہم کیا جائے اور ان منصوبوں کے ثمرات براہ راست مقامی عوام تک پہنچیں۔

لیویز کے دو نائب رسالداروں کی تین رینک تنزلی، سپاہی بنا دیا گیا

منشیات اسمگلنگ کے مقدمات میں مجرمانہ غفلت، ناقص تفتیش اور اسمگلرز سے مبینہ روابط کے الزامات

خضدار (خ ن) لیویز اہلکاروں کے خلاف بڑی کارروائی، دو نائب رسالداروں کو تین رینک تنزلی کے بعد سپاہی بنا دیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی نے منشیات اسمگلنگ کے مقدمات میں مجرمانہ غفلت، ناقص تفتیش اور اسمگلرز سے مبینہ روابط کے الزامات پر لیویز فورس کے دو نائب رسالداروں کے خلاف بڑی تادیبی کارروائی عمل میں لا کر ایس ایچ او باغبانہ نائب رسالدار غلام حیدر، ایس ایچ او وڈھ آڑنجی نائب رسالدار مختیار احمد کو منشیات کیسز میں ملزمان کو فائدہ پہنچانے، ناقص تفتیش اور اختیارات کے غلط استعمال پر قصوروار ٹھہراتے ہوئے انکے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ کیا۔ دونوں افسران کو تین رینک تنزلی دے کر سپاہی بنا دیا گیا۔ سینیارٹی لسٹ میں آخری نمبر پر رکھا گیا۔ پانچ سال تک ترقی پر مکمل پابندی عائد کی گئی۔ پانچ سال تک کسی نئی پوسٹنگ کا اہل نہیں ہوں گے۔ ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی نے واضح الفاظ میں کہا کہ لیویز فورس انصاف پسند، قانون کی پابند اور عوام کی محافظ فورس ہے۔ ایسے اہلکار جو منشیات فروشوں یا جرائم پیشہ عناصر سے روابط رکھتے ہوں، ان کے لیے اس فورس میں کوئی جگہ نہیں۔ ترجمان لیویز فورس خضدار کے مطابق یہ سخت اقدام اس وقت اٹھایا گیا جب منشیات کے اہم مقدمات میں دونوں افسران کی ناقص تفتیش کے باعث ملزمان کو عدالت سے رہائی ملی۔ انکوائری میں یہ بات سامنے آئی کہ دونوں افسران نے مجرمان کے ساتھ ملی بھگت کرتے ہوئے جان بوجھ کر شواہد کو کمزور کیا۔ شہریوں، سول سوسائٹی اور دیگر اداروں نے اس اقدام کو سراہا ہے اور اسے قانون کی عملداری اور لیویز فورس میں احتساب کے عمل کو مضبوط بنانے کی جانب ایک مثبت قدم قرار دیا ہے۔

نوکنڈی: ایف سی کی جانب سے طلباء و طالبات میں یونیفارم تقسیم

تعلیم ہی کے ذریعے قومیں ترقی کرتی ہیں، بریگیڈیئر عامر خان خلیل کا تقریب سے خطاب

نوکنڈی (نامہ نگار) تفتان رائفلز ایف سی بلوچستان ساؤتھ کے کمانڈنٹ بریگیڈیئر عامر خان خلیل نے تقریب میں گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول نوکنڈی اور ایف سی پبلک اسکول اینڈ کالج نوکنڈی کے غریب و نادار طلباء و طالبات میں اسکول یونیفارمز اور شوز تقسیم کیے۔ بریگیڈیئر عامر خان خلیل نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم ہی کے ذریعے قومیں ترقی کرتی ہیں اور معاشرے روشنی کی طرف گامزن ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بچے ہمارا سرمایہ اور مستقبل ہیں ان کی خوشی، سہولت اور کامیابی ہی ہمارے روشن کل کی ضمانت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایف سی بلوچستان نہ صرف سرحدوں کی حفاظت کے لیے کوشاں ہے بلکہ عوامی خدمت اور تعلیم کے فروغ کے میدان میں بھی اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں ادا کر رہی ہے۔ اساتذہ اور والدین نے بریگیڈیئر عامر خان خلیل کے اس اقدام کو بچوں کی حوصلہ افزائی اور تعلیمی میدان میں یکساں مواقع فراہم کرنے کی بہترین مثال قرار دیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 04 OCT 2025 Page No. 14

ارکان اسمبلی کیلئے خصوصی مراعات کا ترمیمی بل، "نمائندے محفوظ، عوام غیر محفوظ"

اسپیکر کی سیکورٹی کیلئے 10، وزرا اور ڈپٹی اسپیکر پر 8، اپوزیشن لیڈر اور ارکان اسمبلی کیلئے چھ اہلکار تعینات کیے جائیں گے

مسائل پر توجہ دی جائے اور فورسز کی تعیناتی وہاں کی جائے جہاں عام لوگ غیر محفوظ ہیں، عوامی حلقے

کوئٹہ (نسیم حمید یوسفزئی) ارکان اسمبلی کے لیے خصوصی مراعات کے ترمیمی بل 2025 کے تحت اسپیکر اسمبلی کی سیکیورٹی پر 10، وزرا اور ڈپٹی اسپیکر پر 8، اپوزیشن لیڈر اور دیگر اراکین اسمبلی پر 6، 6 اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ اس فیصلے نے عوامی اور سیاسی حلقوں میں نئی بحث چھیڑ دی ہے جبکہ عام شہریوں نے شدید غم و غصے کا اظہار کیا ہے۔ صوبائی اسمبلی کے 65 رکنی ایوان کی قانون سازی پر سوال اٹھاتے ہوئے شہریوں کا کہنا ہے کہ بلوچستان کے باسی روزگار کی تلاش میں گھروں سے نکلتے ہیں تو اپنی جان بچانے کی فکر ساتھ لے کر نکلتے ہیں۔ اسپتالوں میں ڈاکٹر نہیں، اسکولوں میں اساتذہ ناپید، تھانوں میں نفری کی کمی ہے اور بیشتر چیک پوسٹیں اہلکاروں سے خالی ہیں۔ لیکن اسمبلی نے اپنی پہلی ترجیح عوام کو نہیں بلکہ اپنے اراکین کو بنایا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ صوبہ پہلے ہی فورسز کی کمی کا شکار ہے، اور اب جب سینکڑوں اہلکار اسمبلی کے اراکین کی حفاظت پر مامور ہوں گے تو عوام مزید غیر محفوظ ہو جائیں گے۔ "یہ حقیقت ہے کہ عوام دہشت گردوں اور ڈاکوؤں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیے گئے ہیں جبکہ نمائندے فول پروف حفاظتی حصار میں ہوں گے۔ سابق ارکان اسمبلی قادر علی نائل، شمینہ سعید اور حسن بانو رخشانی کا کہنا ہے کہ جمہوریت کا فلسفہ یہی ہے کہ عوامی نمائندے اپنے ووٹرز کے بیچ رہیں، ان کے دکھ درد بانٹیں اور ان کے ساتھ خطرات جھیلیں، لیکن بلوچستان اسمبلی کے حالیہ فیصلے نے اس فلسفے کو یکسر الٹ دیا ہے۔ عوام غیر محفوظ رہ گئے اور نمائندے فول پروف سیکیورٹی میں۔ بلوچستان جیسے پسماندہ اور غریب صوبے میں جہاں عوام کے بڑے مسائل بھوک، بے روزگاری اور بنیادی سہولتوں کی عدم دستیابی ہیں، وہاں اگر اسمبلی اپنے تحفظ کے لیے بل پاس کرے تو یہ عوام کے زخموں پر نمک پاشی کے مترادف ہے۔

کوئٹہ: ممکنہ دہشتگردی کے پیش نظر سیکورٹی کو ہائی الرٹ کر دیا گیا

مساجد اور امام بارگاہوں پر سخت حفاظتی اقدامات، پولیس لائن کے سامنے مقامی سنٹر کے اطراف میں پارکنگ پر پابندی عائد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں ممکنہ دہشت گردی کے پیش نظر سیکورٹی کو ہائی الرٹ کر دیا گیا جبکہ 15 مددگار کے اہلکاروں کی خدمات شالکوٹ سرکل کے حوالے کر دی۔ ذرائع کے مطابق چار روز قبل حالی روڈ ماڈل ٹاؤن میں ایف سی ہیڈ کوارٹر کے سامنے خودکش حملے کے بعد شہر بھر میں مزید دہشت گردی کے پیش نظر سیکورٹی کو ہائی الرٹ کر دیا تھا گزشتہ روز گلستان روڈ پولیس لائن کے سامنے مقامی سنٹر کے اطراف میں پارکنگ پر بھی پابندی عائد کر دی گئی ذرائع نے بتایا کہ 15 پولیس مددگار کے تمام اہلکاروں کو نیو سریاب اور شالکوٹ میں امن و امان کو برقرار رکھنے کیلئے خدمات شالکوٹ سرکل کے حوالے کر دی ہے۔ جبکہ جمعہ کو شہر میں مساجد اور امام بارگاہوں کے باہر بھی سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے تھے شہر کے داخلی و خارجی راستوں پر چیکنگ کا سلسلہ بھی سخت کر دیا گیا ہے۔

ایف سی ہیڈ کوارٹر پر حملے میں مارے گئے دو دہشتگردوں کی شناخت ہو گئی

ایک کا تعلق میزئی اڈہ اور دوسرے کا چاغی سے ہے، نادرا نے شناخت فنگر پرنٹس کے ذریعے کی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چار روز قبل حالی روڈ ماڈل ٹاؤن میں ایف سی ہیڈ کوارٹر پر ہونے والے دہشت گرد حملے میں مارے گئے دو دہشتگردوں کی شناخت ہو گئی، ایک کا تعلق میزئی اڈہ جبکہ دوسرے کا چاغی سے ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق 30 ستمبر کو حالی روڈ ماڈل ٹاؤن میں ایف سی ہیڈ کوارٹر کے سامنے ہونے والے خودکش حملے میں تین اہلکاروں سمیت بارہ افراد شہید، آٹھ اہلکاروں پانچ خواتین سمیت 36 افراد زخمی ہوئے تھے اس دوران ہیڈ کوارٹر میں داخل ہونے کی کوشش کرنے والے پانچ دہشت گردوں ایف سی جوانوں نے جرات و بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے فائرنگ کے تبادلے میں مار دیا تھا جن کی لاشیں سول ہسپتال کے مردہ خانے میں رکھی تھی، سیکورٹی ذرائع کے مطابق مارے گئے دہشت گردوں کے اعضا فرانزک معائنے کے لیے بھجوائے گئے ہیں مارے گئے دہشتگردوں میں سے دو دہشتگردوں کی شناخت نادرا نے فنگر پرنٹس کے ذریعے کی گئی ہے ہلاک ہونے والوں میں سے ایک دہشت گرد کا تعلق میزئی اڈہ جبکہ دوسرے کا چاغی سے ہے۔

تربت اور گوادر یونیورسٹیز کے وائس چانسلرز کی ملاقات

تربت (نامہ نگار) یونیورسٹی آف گوادر کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر نے یونیورسٹی آف تربت کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن سے ملاقات کی دونوں جامعات کے سربراہان نے مکران ریجن سمیت پورے بلوچستان میں اعلیٰ تعلیم کے فروغ اور درپیش چیلنجز کے حوالے سے تفصیلی گفتگو کی خصوصاً مصنوعی ذہانت، جدید ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل اسکلز اور عصری تقاضوں کے مطابق نصاب اور تدریسی طریقہ کار میں جدت لانے پر تبادلہ خیال کیا اور اس بات پر اتفاق کیا کہ گوادر یونیورسٹی کے طلبہ و طالبات کو سائنسی علوم میں عملی تربیت کے لیے تربت یونیورسٹی کی لیبارٹریوں سے استفادہ کرنے کا موقع فراہم کیا جائے گا دونوں جامعات باہمی تعاون کے ذریعے معیاری تحقیق، تربیت، نصابی و غیر نصابی سرگرمیوں اور شعبہ نشر و اشاعت میں تعاون کو مزید فروغ دیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

ایف آئی اے کی کارروائیاں، حوالہ و غیر قانونی منی ایکسچینج میں ملوث 4 افراد گرفتار

ملزمان کے قبضے سے امریکی ڈالر، افغانی، ترکش، انڈونیشین، ایرانی کرنسی سمیت 27 لاکھ پاکستانی روپے اور موبائل فونز برآمد

گرفتار افراد بغیر لائسنس کرنسی ایکسچینج کا کاروبار کر رہے تھے، گرفتاریاں کوئٹہ اور گوادر میں کارروائیوں کے دوران عمل میں لائی گئیں

کوئٹہ (آن لائن) ایف آئی اے کمرشل بینکنگ سرکل کوئٹہ اور کمپوزٹ سرکل گوادر کے عملے نے حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث 4 ملزمان کو گرفتار کر کے کروڑوں روپے کی پاکستانی اور غیر ملکی کرنسی برآمد کر کے قبضے میں لے لی ایف آئی اے کے ترجمان کے مطابق ایف آئی اے کمرشل بینکنگ سرکل کوئٹہ اور کمپوزٹ سرکل گوادر کے عملے نے حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث ملزمان کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے 4 ملزمان حاجی شریف، عبدالرحمن، ریاض اور نذیر احمد کو کوئٹہ اور گوادر کے مختلف علاقوں سے گرفتار کر لیا......... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

۔ گرفتار ملزمان حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث ہیں ملزمان کے قبضے سے 1072 امریکی ڈالر، 5770 افغانی، 2485 ترکش لیرا، 9 لاکھ انڈونیشین روپیہ، 5.3 ملین ایرانی ریال اور 27 لاکھ پاکستانی روپے برآمد کر لئے ابتدائی تفتیش کے مطابق ملزمان حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث ہیں ملزمان بغیر لائسنس کرنسی ایکسچینج کا کاروبار کر رہے تھے گرفتار ملزمان سے موبائل فونز، 23 سے زائد چیک بکس بھی برآمد کر لیں ملزمان کے زیر استعمال بینک اکاؤنٹس سے کروڑوں روپے کے حوالہ ہنڈی سے متعلق ٹرانزیکشنز کی گئی تھیں، ملزمان کو گرفتار کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے ملزمان کے دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کے لئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 04 OCT 2025 Page No. 14B

کیچ فیسٹیول اختتام پذیر، عوام و طلبہ کی بھرپور شرکت، لاکھوں روپے کی کتب فروخت

مایوسی اور گھٹن کے ماحول میں فیسٹیول امید کی نئی کرن، مختلف مکاتب فکر نے 3 روزہ فیسٹیول کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا، تقریب سے مقررین کا اظہار خیال

تربت (نامہ نگار) ضلع کیچ کے ہیڈکوارٹر تربت میں تین روزہ تاریخی کیچ کلچرل فیسٹیول اختتام پذیر ہوگیا۔ فیسٹیول کے آخری روز عوام کا جوش و خروش اپنے عروج پر رہا اور 22 ہزار سے زائد مرد و خواتین، طلبہ و طالبات اور شہریوں نے بھرپور شرکت کی۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق فیسٹیول کے دوران 54 لاکھ روپے کی کتابیں فروخت ہوئیں جبکہ فوڈ اسٹالز اور دیگر اشیاء کی خرید و فروخت 26 لاکھ روپے تک جا پہنچی۔ یہ ضلع کیچ کی تاریخ کا ایک منفرد اور کامیاب ثقافتی ایونٹ قرار دیا جا رہا ہے۔ اختتامی تقریب میں

بقیہ نمبر 68 صفحہ 5 پر

اسسٹنٹ کمشنر تربت محمد جان بلوچ، ایس ایس پی زوہیب محسن، پروفیسر ڈاکٹر غفور شاد، سائل خالق، خلیل مگرانی، وجہ بجار بلوچ سمیت بڑی تعداد میں اہم شخصیات نے شرکت کی۔ ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ نے اپنے خطاب میں کہا کہ کیچ کلچرل فیسٹیول ہر لحاظ سے تاریخی اور کامیاب فیسٹیول رہا۔ عوام نے تین دنوں کے دوران جس والہانہ محبت اور شمولیت کا مظاہرہ کیا وہ ناقابل فراموش ہے۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں مایوسی اور گھٹن کے ماحول کو ختم کرنے کے لیے ایک متحرک ٹیم تشکیل دی گئی جس نے یونیورسٹیوں، کالجوں، اسکولوں اور دفاتر کا دورہ کرکے عوام کو اس فیسٹیول میں شمولیت کی دعوت دی۔ انہوں نے اس کامیابی کو عوام کے تعاون کا نتیجہ قرار دیا اور خصوصی طور پر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی کاوشوں اور تربت یونیورسٹی، پریس کلب سمیت دیگر اداروں کے تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ سینیٹر جان محمد بلیدی نے کہا کہ ڈپٹی کمشنر بشیر احمد بڑیچ نے انتظامی ذمہ داری سے بڑھ کر صوبے کی ثقافت اور روایات کو اجاگر کیا ہے۔ ان کی یہ کوشش دیگر اضلاع کے لیے بھی ایک مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب دانش اسکول کے قیام کی منظوری دی گئی تو بشیر احمد بڑیچ نے ایک ہی دن میں زمین الاٹ کرکے تعلیم کے فروغ کی راہ ہموار کی۔ پروفیسر ڈاکٹر صبور احمد نے کہا کہ یہ ایونٹ عوام کے لیے امید اور خوشی کا باعث بنا اور ڈپٹی کمشنر نے بہترین ثقافتی ماحول فراہم کیا۔

INTEKHAB QUETTA

ستمبر میں بلوچستان کے 14 لاپتہ افراد گھر پہنچے، انکوائری کمیشن

لاپتہ افراد کے اہلخانہ کی سہولت کیلئے خصوصی سیل قائم اور حکومتوں کو ضروری ہدایات جاری کیں، رپورٹ جاری

اسلام آباد (آئی این پی) جبری گمشدگیوں پر انکوائری کمیشن نے ستمبر 2025 میں لاپتہ افراد کے 113 کیس نمٹا دیے۔ جبری گمشدگیوں پر انکوائری کمیشن نے ستمبر 2025 کے لئے اپنی رپورٹ جاری کر دی، مارچ 2011 سے ستمبر 2025 تک 10 ہزار 636 کیسز

بقیہ نمبر 60 صفحہ 5 پر

میں سے 8 ہزار 986 کیسز نمٹائے گئے۔ رپورٹ کے مطابق کوئٹہ میں کمیشن کا علاقائی دفتر بلوچستان سے متعلق کیسز کو نمٹاتا ہے، بلوچستان میں ستمبر 2025 کے دوران 14 لاپتہ افراد گھر واپس پہنچے۔ چیئرمین جسٹس (ر) سید ارشد حسین شاہ کی متحرک قیادت میں کمیشن نے گزشتہ تین ماہ کے دوران 289 کیسز نمٹائے۔ کمیشن نے ہر ماہ 96 کیسز نمٹائے، لاپتہ افراد کے اہل خانہ کی فلاح و بہبود کے لئے اقدامات کیے، کمیشن نے گمشدہ افراد کے اہل خانہ کی سہولت کیلئے خصوصی سیل بھی تشکیل دیا۔ سیل گمشدہ افراد کے بچوں کے ب فارم، پنشن فراہمی اور دیگر معاملات میں ریلیف فراہم کرتا ہے۔ تعلیم، صحت اور دیگر امور میں مدد کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے حکام کو ضروری ہدایات بھی جاری کر دی گئیں۔ کمیشن میں زیر تفتیش اور جبری گمشدگی قرار نہ دیے گئے کیسز میں مسلسل معاونت کی فراہمی کیلئے تمام متعلقہ محکموں کے ساتھ مل کر منصوبہ بھی تیار کیا جا رہا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 04 OCT 2025 Page No. 15

فورسز نے زہری کو دہشتگردوں سے پاک کرکے قومی فریضہ انجام دیا، نواب ثناء

نورگامہ میں فورسز کے کامیاب آپریشن کے بعد شہریوں نے سکھ کا سانس لیا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے زہری میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ فورسز نے علاقے کو دہشت گردوں سے پاک کرکے قومی فریضہ انجام دیا ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ سیکیورٹی فورسز نے جس بہادری سے کارروائی کی اور کالعدم تنظیموں کے چنگل سے زہری کے عوام کو آزادی دلائی وہ قابل تحسین ہے زہری کے علاقے نورگامہ میں فورسز کے کامیاب آپریشن کے بعد شہریوں نے نہ صرف سکھ کا سانس لیا بلکہ سیکیورٹی فورسز کو بھرپور انداز میں خوش آمدید بھی کہا۔ انہوں نے کہا کہ زہری کا ہر فرد محب وطن ہے۔

صمود فلوٹیلا کو روکا جانا اور اس کے شرکا کی گرفتاری قابل مذمت ہے، ضیا اللہ لانگو

عالمی برادری، اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کی تنظیمیں اسرائیلی اقدام کا فوری نوٹس لیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات سابق صوبائی وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو نے اسرائیلی فورسز کی جانب سے گلوبل صمود فلوٹیلا کو روکے جانے اور اس کے شرکا کی گرفتاری کی شدید مذمت کی ہے۔ سابق سینیٹر مشتاق احمد خان سمیت تمام گرفتار افراد کی فوری اور غیر مشروط رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ غزہ کے عوام کے لیے امداد اور انسانیت دوست مشن پر روانہ ہونے والے ڈاکٹروں، سماجی کارکنوں اور رضاکاروں کو گرفتار کرنا اسرائیل کی جانب سے انسانیت پر کھلا حملہ ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ سابق سینیٹر مشتاق احمد خان و دیگر کو حراست میں لینا بین الاقوامی قوانین اور انسانی حقوق کی بدترین خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے عالمی برادری، اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے مطالبہ کیا کہ وہ اس کا فوری نوٹس لیتے ہوئے تمام گرفتار افراد کی رہائی یقینی بنائیں اور غزہ کے مظلوم عوام کے لیے انسانی بنیادوں پر امدادی راہداری کھولی جائے تاکہ امدادی سامان اور طبی سہولیات ان تک پہنچ سکے۔

بیروزگاری میں اضافہ ہوگیا، بارڈرز کو کھولا جائے، آغا حسن بلوچ

فارم 47 کے حکمرانوں نے بلوچستانی عوام کو اشتعال دلانے پر پوری توجہ مرکوز کر رکھی ہے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ نے بیان میں کہا ہے کہ عوام کے معاشی قتل، بدحالی، پسماندگی میں آئے روز اضافہ ہو رہا ہے فارم 47 کے حکمرانوں بلوچستانی عوام کو اشتعال دلانے، احساسات و جذبات کو دانستہ طور پر مجروح کرنے پر پوری توجہ مرکوز کر رکھی ہے سوشل میڈیا پر سیاسی اکابرین کی خلاف پروپیگنڈہ، روایات کے برعکس غیر اخلاقی باتوں کو دوام دینے کا عمل انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے بلوچستان کے ہمسایہ ممالک کے ساتھ بارڈرز کی بندش سے عوام بلوچ پشتون عوام نان شبینہ کے محتاج ہوتے جا رہے ہیں، معاشی تنگ دستی، غربت افلاس میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے حکمران بلوچستان کے حالات کو بہتر بنانے کی بجائے بلوچوں کے استحصال کیلئے طاقت اور ہر حربہ استعمال کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ فوری طور پر گوادر، مند، بلیدہ، جیکور، ماشکیل، تفتان، چمن و دیگر علاقوں میں بارڈرز کھولے جائیں تاکہ عوام کو روزگار کے مواقع میسر آسکیں۔

MASHRIQ QUETTA

صوبے میں شرح خواندگی 50 فیصد سے کم جہالت عام ہے، ڈاکٹر مالک بلوچ

بلوچستان میں مین اسٹریم میڈیا یا محض سرکاری بیانیے تک محدود ہے، سینئر صحافی شہزادہ ذوالفقار

تربت (این این آئی) کیچ کلچرل فیسٹیول میں ایک اہم فکری نشست منعقد ہوئی جس میں بلوچستان کے تعلیمی، سماجی اور صحافتی مسائل پر بھرپور مکالمہ ہوا جس میں ممتاز ماہر تعلیم ڈاکٹر پرویز ہودبائی، رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، سینئر صحافی شہزادہ......... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

ذوالفقار اور کوئٹہ پریس کلب کے صدر عرفان سعید نے اظہار خیال کیا۔ نشست کی نظامت مقبول ناصر نے انجام دی ڈاکٹر پرویز ہودبائی نے کہا کہ بچوں کو ابتدائی تعلیم مادری زبان میں دینا لازمی ہے تاکہ وہ اپنی شناخت اور زبان پر مکمل دسترس حاصل کر سکیں، تاہم جدید علوم اور سائنسی ترقی کے ساتھ ہم آہنگ رہنے کے لئے انگریزی زبان سیکھنا بھی ناگزیر ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ مذہب اور سائنس کی نوعیت الگ الگ ہے؛ مذہب اخلاقیات سکھاتا ہے جبکہ سائنس مشاہدے، منطق اور تجربے پر مبنی علم فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ ایک حقیقی تعلیمی نظام وہ ہے جو طلبہ میں سوال کرنے، سوچنے اور تجزیہ کرنے کی آزادی پیدا کرے نہ کہ صرف رٹہ بازی پر انحصار کرے رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کی جڑ جمہوری اور قومی سوالات کے حل میں پوشیدہ ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 04 OCT 2025 Page No. 16

بارڈر کی بندش کسی صورت قبول نہیں، مولانا ہدایت الرحمن

مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو احتجاج کو مکران، رخشان اور چمن تک وسعت دی جائے گی، پنجگور میں خطاب

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور میں بارڈر بندش کے خلاف ایک قومی جرگہ منعقد کیا گیا، جس میں پنجگور کے سیاسی و سماجی کارکنوں کے ساتھ مختلف سیاسی جماعتوں کے ضلعی و ڈویژنل رہنما، بارڈر یونین، تاجر برادری، مزدور، آٹو والے اور دیگر مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ جرگے سے خطاب کرتے ہوئے حق دو تحریک کے سربراہ اور رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان نے کہا کہ ایران بارڈر ہماری زندگی اور بچوں کے مستقبل کا سوال ہے، اس کی بندش کسی صورت قبول نہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو احتجاج کو مکران، رخشان اور چمن تک وسعت دی جائے گی اور ایک لاکھ افراد کو صوبائی اسمبلی کے سامنے جمع کر کے مقتدر حلقوں کو پیغام دیا جائے گا کہ یہ بارڈر عوام کی ہے کسی کی جاگیر نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جن اضلاع میں بارڈر بند کیا گیا ہے، وہاں کے منتخب نمائندوں کو اعتماد میں نہیں لیا گیا، جو صوبائی اسمبلی کے قواعد کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ مولانا ہدایت الرحمان نے الزام لگایا کہ ملک میں دوہرے معیار ہیں۔ دیگر صوبوں میں جانوروں تک کو سہولیات میسر ہیں، مگر بلوچستان کے عوام کو دو وقت کی روٹی کے لیے ترسایا جا رہا ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنے روزگار کے تحفظ کے لیے باہر نکلیں۔ جرگے سے نیشنل پارٹی کے صدر حاجی ایوب دہوار، مسلم لیگ (ن) کے رہنما اشرف ساگر، بارڈر بچاؤ تحریک کے نجیب سلیم، جماعت اسلامی کے سراج احمد، سماجی کارکن عادل ارباب اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔ سب نے بارڈر بندش کو عوام کے معاشی قتل کے مترادف قرار دیا اور مشترکہ جدوجہد پر زور دیا۔

نیشنل پریس کلب میں صحافیوں پر یلغار قابل مذمت ہے، مولانا واسع

جمعیت صحافی برادری کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اعلان کرتی ہے، اس بزدلانہ رویے کو کسی صورت برداشت نہیں کرے گی

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر اور سینیٹر حضرت مولانا عبدالواسع نے نیشنل پریس کلب میں صحافیوں پر یلغار کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ عمل دراصل جمہوری اقدار، آئین اور آزادی صحافت پر ایک کھلا حملہ ہے۔ جے یو آئی اس بزدلانہ رویے کو کسی صورت برداشت نہیں کرے گی اور صحافی برادری کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اعلان کرتی ہے۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ صحافی معاشرے کی آنکھ اور زبان ہیں، ان پر حملہ دراصل حق و سچ کو دبانے کی ناکام کوشش ہے۔ جے یو آئی آزادی صحافت کے تحفظ کی جنگ ہمیشہ لڑتی رہی ہے اور آئندہ بھی ہر سطح پر ان کے ساتھ کھڑی رہے گی۔ مسلم باغ کے دورے کے دوران مفتی محمود کانفرنس کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے مولانا عبدالواسع نے کہا کہ یہ کانفرنس صوبے کے عوام کے لیے ایک شعور بیدار کرنے والا فورم ثابت ہوگی، جہاں امت مسلمہ کو درپیش چیلنجز، ملکی و بین الاقوامی حالات اور اسلام دشمن قوتوں کی سازشوں پر کھل کر بات کی جائے گی۔ انھوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام نہ صرف وطن عزیز کی سلامتی اور اسلامی تشخص کے تحفظ کے لیے سرگرم ہے بلکہ یہ تحریک عالم اسلام کی ایک توانا اور متحدہ آواز ہے۔ ہر دور میں جے یو آئی نے امت مسلمہ کی رہنمائی کی ہے اور آج بھی عملی میدان میں سب سے مؤثر قوت کے طور پر موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلسطین کے مسئلے پر کچھ سازشی عناصر امت مسلمہ کے زخموں پر نمک پاشی کر رہے ہیں۔ ہم ان عناصر کو خبردار کرتے ہیں کہ ہمارے صبر کا مزید امتحان نہ لیا جائے، کیونکہ دوغلی پالیسی کسی صورت قبول نہیں۔ جے یو آئی کسی بھی ایسے اقدام کے خلاف بھرپور مزاحمت کرے گی جو فلسطین کے مظلوم عوام کی جدوجہد کو نقصان پہنچائے۔

ترقی و خوشحالی سب کے لیے یکساں ہونی چاہیے، نیشنل پارٹی

آپ کیلئے خوشحال اور ہمارے لیے بدحال پاکستان منظور نہیں، میر کبیر احمد محمد شہی و دیگر کا جلسے سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے کہا کہ وہ پاکستان منظور نہیں آپ کا خوشحال اور ہمارا بدحال۔ ترقی و خوشحالی سب کے لیے یکساں ہو ان خیالات کا اظہار نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی مرکزی سینیئر نائب صدر میر شاوس حاصل بزنجو مرکزی ترجمان علی احمد لانگو صوبائی جنرل سیکرٹری ایڈووکیٹ چنگیز حئی رکن بلوچستان اسمبلی کلثوم نیاز بلوچ ممبر مرکزی کمیٹی ڈاکٹر رمضان ہزارہ عیوض گشتسند ریاض زہری اور آغا ضیاء الدین ہزارہ نے ہزارہ ٹاؤن میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی نے کہا کہ ہزارہ ٹاؤن میں بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی کی وجہ انتخابات میں فارم 47 کی نئی اصطلاح اور مینڈیٹ چوری ہے۔ ہزارہ قوم کی نسل کشی کے ساتھ ان کو تمام بنیادی ضروریات و سہولیات سے بھی محروم رکھا گیا۔ نہ ماضی کے نمائندوں نے ہزارہ ٹاؤن میں کام کیا اور نہ اب کے نام نہاد نمائندگی کرنے والوں نے۔ نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل نے کہا کہ لاپتہ افراد کا مسئلہ انتہائی سنگین ہے سالوں سے لوگ لاپتہ ہیں خاندان کو ان کے بارے میں معلوم نہیں۔ طاقت کا استعمال محرومیوں و مایوسیوں کو دور نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا کہ بی ایس او پجار کے سابق چیرمین زبیر بلوچ سیاسی کارکن اور ماہر قانون تھے وہ ہر جگہ دستیاب تھے ان کو با آسانی گرفتار کیا جا سکتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ بارڈر ٹریڈ کو بند کر کے عوام کو نان شبینہ کا محتاج کر دیا گیا۔ نیشنل پارٹی کے مرکزی سینیئر نائب صدر میر شاوس حاصل بزنجو صوبائی جنرل سیکرٹری ایڈووکیٹ چنگیز حئی بلوچ مرکزی ترجمان علی احمد لانگو رکن بلوچستان اسمبلی کلثوم نیاز بلوچ نے کہا کہ لاقانونیت و امن وامان نے ہر ایک کو متاثر کیا ہے ہر گلی و سڑک میں سیکورٹی فورسز ہے موٹر سائیکل سوار کو بلا جواز بند کیا جاتا ہے لیکن عوام کی جان و مال محفوظ نہیں۔ عوام کو متحد ہو کر ظلم و ناانصافی کے خلاف جدوجہد کرنا ہوگی۔

صوبائی لائبریری کی بھرتیوں میں پشتون اضلاع کو نظرانداز کیا گیا، پشتونخوا نیپ

نوجوانوں کے حق پر ڈاکہ ڈالا گیا، بھرتیوں میں جنوبی پشتونخوا کے اضلاع شامل کیے جائیں، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے صوبائی لائبریری کی مختلف کیٹگریز میں بھرتیوں کے حالیہ اشتہار میں جنوبی پشتونخوا کے اضلاع کو یکسر نظرانداز کرنے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے کھلی پشتون دشمنی قرار دیا ہے۔ بیان میں کہا ہے کہ مسلط کردہ صوبائی حکومت اور متعلقہ ادارے دانستہ طور پر پشتون نوجوانوں کے ساتھ امتیازی سلوک کر رہے ہیں۔ صوبائی لائبریری کے اسامیوں بشمول اسسٹنٹ کیٹلاگر، جونیئر کلرک، کیٹلاگر، لائبریری اسسٹنٹ (میل و فیمیل) اور نائب قاصد میں ضلع پشین، قلعہ عبداللہ، چمن، ژوب، شیرانی، لورالائی، قلعہ سیف اللہ، زیارت، ہرنائی، موسیٰ خیل اور ضلع سبی کو مکمل طور پر خارج کر دیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ رویہ نہ صرف تعصب پر مبنی ہے بلکہ اس کے نتیجے میں جنوبی پشتونخوا کے تعلیم یافتہ نوجوانوں کے حق پر ڈاکہ ڈالا گیا ہے۔ ان اضلاع میں لائبریری کی خالی اسامیاں موجود ہیں جو محکمہ خزانہ کی ایس این ای میں باقاعدہ شامل بھی ہیں مگر پی آر کیو نمبر 1022/02-09-2025 کے ذریعے جاری ہونے والے اشتہار میں ان اضلاع کا کوئی ذکر نہیں کیا گیا۔ بیان میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ فوری طور پر بھرتیوں کے عمل میں جنوبی پشتونخوا کے اضلاع کو شامل کیا جائے بصورت دیگر اس زیادتی کے خلاف بھرپور احتجاج کریں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 04 OCT 2025 Page No. 17

اشتہاری مجرم اوتھل سے گرفتار

بیلہ (نامہ نگار) اوتھل پولیس نے دوران گشت تھانہ باریجہ ضلع حب لسبیلہ کو رہزنی کے مقدمے میں مطلوب اشتہاری مجرم دین محمد چانڈیو سکنہ خضدار حال اوتھل کو گرفتار کرلیا اشتہاری مجرم کی گرفتاری کی اطلاع متعلقہ تھانے کو کر دی گئی ہے جسے حسب ضابطہ حب لسبیلہ پولیس کے حوالے کردیا جائے گا۔

اوتھل پولیس کی کامیاب کارروائی

مسروقہ کار برآمد، ملزم گرفتار

بیلہ (نامہ نگار) ایس ایچ او اوتھل جان محمد جاموٹ نے پولیس اہلکاروں کے ہمراہ قومی شاہراہ پر لنڈا پل کے قریب سنیپ چیکنگ کے دوران مسروقہ ٹویوٹا کورولا کار برآمد کر کے خضدار کے رہائشی نصیر احمد منگولی کو گرفتار کرلیا پولیس کے مطابق تھانہ موچکو کراچی کی حدود سے چوری کی گئی کار گاڑی اندرون بلوچستان منتقل کی جا رہی تھی دو روز میں جرائم پیشہ افراد کے خلاف اوتھل پولیس کی یہ دوسری کامیاب کارروائی ہے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش کے عمل کا آغاز کردیا گیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بختیار آباد؛ موٹر سائیکل چھیننے کے دوران ڈاکوؤں کی فائرنگ 1 شخص ہلاک

فائرنگ سے ارشاد علی سوتگی موقع پر جاں بحق جبکہ بھائی اعتبار علی سوتگی شدید زخمی ملزمان فرار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) بختیار آباد کے قریب مین قومی شاہراہ پر موٹر سائیکل چھیننے کی واردات مسلح ڈاکوؤں کی فائرنگ سے ایک بھائی موقع پر ہلاک دوسرا شدید زخمی ہوگیا لیویز نے مقدمہ درج کرلیا لیویز کے مطابق گزشتہ شب بختیار آباد لیویز تھانہ کی حدود مین قومی شاہراہ پر موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت مسلح ڈاکوؤں نے فائرنگ کی .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

جس سے ارشاد علی سوتگی موقع پر جاں بحق جبکہ دوسرا بھائی اعتبار علی سوتگی شدید زخمی ہو گیا ملزمان موٹر سائیکل لیکر با آسانی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے واقعہ کی اطلاع پر لیویز فورس جائے وقوع پر پہنچ گئی اور نعش اور زخمی کو فوری طور پر بختیار آباد طبی مرکز منتقل کردیا گیا جہاں اسے مزید علاج کے لئے سی ایم ایچ سبی منتقل کر دیا گیا ارشاد علی کی لاش گھر پہنچنے پر کہرام مچ گیا۔

INTEKHAB QUETTA

شیرانی میں آپریشن 7 دہشت گرد ہلاک، آئی ایس پی آر

امن و ترقی کا سفر کوئی نہیں روک سکتا، سرفراز بگٹی

مسلح افراد کی موجودگی کی اطلاع پر کارروائی کی گئی، فائرنگ کا تبادلہ، اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد برآمد، دہشتگردی کے خاتمے کیلئے پرعزم ہیں، آئی ایس پی آر

بروقت اور موثر کارروائی بلوچستان میں امن و امان کے قیام کی روشن دلیل ہے، صدر، وزیراعظم، وزیر داخلہ اور وزیراعلیٰ کا کامیاب آپریشن پر فورسز کو خراج تحسین

راولپنڈی/ اسلام آباد/ کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں + خ ن) سکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے ضلع شیرانی میں آپریشن کر کے بھارتی پراکسی فتنہ الخوارج کے 7 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا اور اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد برآمد کرلیا گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق ضلع شیرانی میں بھارتی حمایت یافتہ فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا گیا۔ شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد فتنہ الہندوستان کے 7 دہشت گرد ہلاک ہوگئے۔ آپریشن کے دوران سکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانے کو موثر انداز میں نشانہ بنایا، دہشت گردوں سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد بھی برآمد ہوا۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ پاکستان کی سکیورٹی فورسز ملک کو دہشت گردی کی لعنت سے مکمل طور پر پاک کرنے کیلئے پرعزم ہیں اور ایسی کارروائیاں جاری بقیہ نمبر 46 صفحہ 5 پر

بقیہ نمبر 46 صفحہ 5 پر

رہیں گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع شیرانی میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم گروہ فتنہ الخوارج کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو زبردست الفاظ میں سراہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بروقت اور مؤثر کارروائی بلوچستان میں امن وامان کے قیام کی روشن دلیل ہے اور اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہماری فورسز ہر چیلنج کا بھرپور مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان دشمن نیٹ ورکس اور بھارتی پراکسیز کو ناکام بنانا سکیورٹی فورسز کی شاندار صلاحیتوں اور پیشہ ورانہ مہارت کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ فورسز کی بہادری اور قربانیاں نہ صرف صوبے کے عوام کے لیے اعتماد اور حوصلے کا ذریعہ ہیں بلکہ دہشت گردی کے خاتمے کے قومی عزم کو بھی مزید مضبوط کرتی ہیں سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بطور وزیراعلیٰ ہی نہیں بلکہ بطور اس دھرتی کے بیٹے کے، مجھے اپنے بہادر جوانوں پر بے حد فخر ہے جو ہر مشکل لمحے میں وطن کے دفاع کے لیے سینہ پر ہوتے ہیں۔ ہمارے جوانوں کی بہادری ہی ہمیں نئی ہمت اور یقین عطا کرتی ہے، اور انہی کی قربانیوں کے باعث بلوچستان امن وترقی کی راہ پر گامزن ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں امن وترقی کے سفر کو کوئی دشمن طاقت سبوتاژ نہیں کرسکتی اور حکومت صوبے کے عوام کے تحفظ اور خوشحالی کے لیے سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے ضلع شیرانی میں دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتی حمایت یافتہ فتنہ الخوارج کے خاتمے میں سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت اور جرات قابل ستائش ہے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بلوچستان کے ضلع شیرانی میں بھارتی حمایت یافتہ فتنہ الخوارج کے 7 دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے دہشتگردی کی عفریت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان کے ضلع شیرانی میں بھارتی سپانسرڈ دہشتگردوں کے خلاف کامیاب آپریشن پر سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ فورسز نے بروقت کارروائی کرکے دشمن کے مذموم عزائم خاک میں ملائے۔

دریجی ہوٹل پر بیٹھے افراد پر فائرنگ کرنے والا ملزم گرفتار

حب (نمائندہ انتخاب) دریجی لینڈانی ہوٹل پر بیٹھے افراد پر فائرنگ کرنے والا ملزم گرفتار، کارروائی کے بعد علاقے میں پولیس کی یکطرفہ کارروائیوں کا زور ٹوٹ گیا بکینوں کی جانب سے خیر مقدم، بتایا جاتا ہے کہ دریجی کے علاقہ لینڈانی میں رات کے وقت ہوٹل پر موجود افراد پر ایک مسلح شخص بقیہ نمبر 31 صفحہ 5 پر

بقیہ نمبر 31 صفحہ 5 پر

نے فائرنگ کردی تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، فائرنگ کی آواز سن کر مکین پہنچ گئے اور واقعہ پر احتجاج کیا، اطلاع ملنے پر دریجی پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ پولیس نے مسلح ملزمان کے خلاف کارروائی سے ہچکچاہٹ کا مظاہرہ کیا تو افسران بالا کے نوٹس میں واقعہ کے بارے میں تفصیلات لائی گئیں تو دریجی پولیس نے ملزم جسکا نام حضور بخش بتایا جاتا ہے کو حراست میں لیکر باقاعدہ طور پر بشیر احمد ولد محمد عالم کی مدعیت میں مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کردی۔

قلات، فائرنگ تبادلے کے بعد چور گرفتار، دو ساتھی بھاگ نکلے

ملزمان بجلی کھمبوں سے تاریں اتر رہے تھے لیویز کی بروقت کارروائی سے واردات ناکام

قلات (نمائندہ انتخاب) قلات لیویز نے بجلی کی تاریں چوری کرنے کی واردات ناکام بناتے ہوئے فائرنگ تبادلے کے بعد ایک ملزم کو گرفتار کرلیا تفصیلات کے مطابق سٹی ایریا میں نامعلوم افراد کیسکو کے 12 کھمبوں سے بجلی کی تاریں چوری کر رہے تھے کہ ڈپٹی کمشنر کیپٹن ریٹائرڈ جمیل بلوچ کی سربراہی اسسٹنٹ کمشنر کی زیر نگرانی لیویز موقع پر پہنچ گئی جس پر ملزمان نے فائرنگ شروع کردی جوابی کارروائی پر دو ملزمان رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بھاگ گئے جبکہ لیویز نے ایک ملزم کو گرفتار کر کے موٹر سائیکل اور 160 رول تار قبضے میں لے لی۔

CamScanner

عوامی مسائل

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 04 OCT 2025 Page No. 13

کوئٹہ میں سبزیوں کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ، ٹماٹر 250 روپے کلو

شہریوں کی قوت خرید جواب دے گئی، ضلعی انتظامیہ سے فوری ایکشن کا مطالبہ

لہسن 600، ادرک 1000 اور لیموں 400 روپے فی کلو میں فروخت ہونے لگے

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں سبزیوں کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ نے عام شہریوں کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ روزمرہ استعمال کی سبزیاں قوت خرید سے باہر ہوتی جا رہی ہیں اور انتظامیہ کی خاموشی نے ناجائز منافع خوروں کو کھلی چھوٹ دے دی ہے۔ انہوں نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ اور پرائس کنٹرول حکام سے فوری ایکشن لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کی مختلف مارکیٹوں میں ٹماٹر 250 روپے فی کلو میں فروخت ہو رہے ہیں جبکہ 5 کلو کا پیکٹ 1250 روپے سے زائد میں دستیاب ہے۔ اسی طرح کدو 250 روپے فی کلو، بینگن 150 روپے فی کلو، کراچی سے آنے والی توری 250 روپے فی کلو اور پھول گوبھی بھی 150 روپے فی کلو میں فروخت کی جا رہی ہے۔ دوسری جانب لہسن کی قیمت 600 روپے فی کلو اور تھائی لینڈ سے درآمد شدہ ادرک 1000 روپے فی کلو تک جا پہنچی ہے۔ لیموں 400 روپے فی کلو، دھنیا 20 روپے فی گڈی اور پودینہ 30 روپے میں فروخت کیا جا رہا ہے۔ دکانداروں اور ریڑھی فروشوں کا کہنا ہے کہ سبزیوں کی قیمتوں میں اضافہ موسم کی تبدیلی اور ملک کے دیگر حصوں سے مہنگے داموں مال آنے کے باعث ہوا ہے، جبکہ شہریوں کا مؤقف ہے کہ ناجائز منافع خوری اور پرائس کنٹرول کمیٹیوں کی غیر فعالیت نے صورتحال کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ شہریوں نے شکایت کی کہ مارکیٹ میں ریٹ لسٹیں موجود نہیں اور دکاندار من مانے دام وصول کر رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 04 OCT 2025 Page No. 19

بلوچستان اسمبلی نے پرنس فہد ہسپتال دالبندین استحقاق سے متعلق قوانین منظور کرلیا

بلوچستان اسمبلی نے پرنس فہد ہسپتال دالبندین استحقاق سے متعلق قوانین منظور کرلیا گوادر کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دینے، بلوچستان بھر میں صوبے میں تعلیم کے شعبے کی بہتری کے لیے تجاویز پر مبنی الگ الگ قراردادیں منظور کرلیں۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعرات کو اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت شروع ہوا اجلاس کے دوران جمعیت علماء اسلام کے رکن میر زابد علی ریکی نے ناگ سے واشک روڈ کی تعمیر کے حوالے سے کہا کہ وہ وزیر برائے محکمہ مواصلات و تعمیرات کی توجہ ایک اہم مسئلہ کی جانب مبذول کروانا چاہتے کہ ناگ تا واشک روڈ فیز 2 جو کہ 14 کلومیٹر ہے کو پی ایس ڈی پی سال 25-2024 میں شامل کیا گیا میگا روڈ پر تعمیراتی کام انتہائی سست روی کا شکار ہے۔ لہذا مذکورہ روڈ کی تعمیر کے لئے اب تک محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات نے کل کتنی رقم ریلیز کی ہے۔ اور روڈ کی تعمیر کو کب تک مکمل کیا جائے گا۔ تفصیل فراہم کی جائے صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران کی یقین دہانی پر توجہ دلاؤ نوٹس نمٹا دیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ نے ایوان میں پرنس فہد ہسپتال دالبندین ترمیمی مسودہ قانون، بلوچستان اسمبلی استحقاق کا ترمیمی مسودہ قانون پیش کیے جنہیں ایوان نے منظور کرلیا۔ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے رکن اسمبلی میر زابد علی ریکی نے کہا کہ بلوچستان میں کھیل کے لئے فنڈز دینے میں واشک کو نظر انداز کیا گیا۔ رکن اسمبلی سید ظفر آغا نے کہا کہ پشین اور قلعہ عبداللہ کو فنڈز نہیں دیے گئے جس پر مشیر کھیل مینا مجید نے کہا کہ ہم اسپورٹس کے حوالے سے کیلنڈر بناتے ہیں۔ مشیر کھیل مینا مجید نے کہا کہ ہم نے صوبے کے تمام علاقوں میں اسپورٹس فیسٹیول کیے ہیں کوئٹہ میں ہونے والے مقابلوں میں پشتون کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ رکن اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ مکران میں کھیلوں کے مقابلے ہورہے ہیں ڈیم بن رہے ہیں، ہمارے علاقوں میں کچھ نہیں ہے، ہم پرامن ہیں تو پشتون علاقوں کو نظر انداز کیا جارہا ہے۔ صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ پچھلے دنوں باکسنگ کا انٹرنیشنل مقابلوں کرائے گئے فٹبال اور کرکٹ کے مقابلے بھی کرائے گئے جو قابل ستائش ہے۔ صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی نے کہا کہ موجودہ حکومت نے فنڈز کی تقسیم میں کوئی تفریق نہیں کی زمرک خان پی ایس ڈی پی کمیٹی کے ممبر ہیں ترقی سب کی ضرورت ہے جہاں ضرورت ہوگی تو فنڈز دیے جائیں گے۔ اجلاس میں رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے گوادر کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دینے کی قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ گوادر آج انٹرنیشنل شہر کے طور پر جانا جاتا ہے معاشی اور جغرافیائی اعتبار سے اہمیت کا حامل علاقہ ہے۔ ماضی میں گوادر کو سرمائی دارالحکومت بھی قرار دیا جا چکا ہے اسی طرح پورٹ سٹی کا بھی درجہ حاصل ہے پورٹ کی وجہ سے گوادر کی اہمیت دوچند ہوگئی ہے۔ لیکن افسوس کہ گوادر کو اب تک ایم سی کا درجہ حاصل ہے جس کی وجہ سے گوادر ایم سی کے منتخب لوگ وسائل کم ہونے کی وجہ سے گوادر کی خوبصورتی اور ترقی میں وہ کردار ادا نہیں کر سکتے ہیں کئی سالوں کے دوران صوبے کے کئی علاقوں کو ایم سی سے میونسپل کارپوریشن کا درجہ دیا گیا ہے لیکن اس میں گوادر کو نظر انداز کیا گیا۔ لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ گوادر کو ایم سی سے میونسپل کارپوریشن کا درجہ دیا جائے تاکہ گوادر کارپوریشن کے ساتھ عوام کی صحیح خدمت۔ قرارداد پر بات کرتے ہوئے صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی نے کہا کہ گوادر بلوچستان کا مستقبل ہے اسلام آباد کے بعد گوادر کی پلاننگ ہوئی ہے ہم اسی پلاننگ کے تحت گوادر میں کام کررہے ہیں گوادر کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دیا جائے صوبائی وزیر میر صادق عمرانی نے کہا کہ ڈیرہ مراد جمالی کو بھی میونسپل کارپوریشن کا درجہ دیا جائے۔ جس پر اسپیکر نے محرک سے رائے طلب کی کیا آیا انکی قرارداد میں ترمیم کی جائے جس پر مولانا ہدایت الرحمن نے اجازت دے دی۔ ارکان اسمبلی میر برکت علی رند، اصغر ترین، مجید بادینی، خیر جان بلوچ، رحمت صالح بلوچ نے بھی قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ گوادر کے لیے یہ عمل 10 سال پہلے ہونا چاہیے تھا گوادر عالمی شہر ہے لیکن وہ پینے کے پانی، نکاسی آب سمیت دیگر اہم مسائل آج بھی ہیں کابینہ فوری طور پر اس کی منظوری دے۔ بلوچستان اسمبلی نے گوادر کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ دیے جانے سے متعلق قرارداد منظور کرلی۔ اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن سید ظفر علی آغا نے بلوچستان میں تعلیم کے شعبے کی بہتری کے حوالے سے قرارداد ایوان میں پیش کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کسی بھی قوم کی تعمیر و ترقی کا ذریعہ ہوتی ہے اس پر قوم کی فکری اور شعوری بیداری کا انحصار ہوتا ہے تعلیم کا مقصد فرد کی ذہنی، جسمانی اور اخلاقی تربیت تشکیل پاتا ہوتا ہے۔ تعلیم ہر انسان کا بنیادی حق ہے اور تعلیم کا مقصد ڈگری حاصل کرنا نہیں بلکہ اس کا مقصد انسانوں کو وسیع افق کے لئے تیار کرنا ہے۔ صوبہ میں معیاری اور اچھی تعلیم کے حصول کے لئے درج ذیل اقدامات کا اٹھایا جانا از حد ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پورے صوبے میں ایک جیسا نظام تعلیم رائج ہو کورس جامع اور آج کل کی ضرورت کے مطابق ہو۔ نیز کم از کم میٹرک تک تعلیم مفت ہو۔ امتحانات مقررہ وقت پر اور سخت نگرانی میں لئے جائیں۔ بوٹی مافیا کے رجحان نقل سفارش کا مکمل خاتمہ کیا جائے۔ ٹیچرز کی تربیت کے لئے ایک جامع پروگرام مرتب کیا جائے۔ اساتذہ کا فقدان ایک بڑا مسئلہ ہے۔ لہذا ان تعلیمی مراکز جہاں پر اساتذہ کی کمی ان کو دیکھا جائے اور اسکے علاوہ سازگار ماحول اور وہاں مختلف قسم مادی وسائل کی کمی کو پورا کیا جائے کسی بھی سکول کے معیاری بننے کے لئے ضروری ہے کہ اس کا تشخیصی نظام مستعد ہو اس میں ہر کلاس کے جائزے سے لے کر تمام ٹیسٹ اور امتحانات شامل ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 04 OCT 2025 Page No. 20

بلوچستان میں میڈیکل کالج کا قیام، صوبائی حکومت کا انقلابی قدم!

بلوچستان میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت پہلا میڈیکل کالج قائم کرنے کا معاہدہ طے پا گیا ہے۔ بلوچستان حکومت اور ہارلے ہیلتھ کیئر سروس کے درمیان طے پانے والے معاہدے کے مطابق کالج میں ہر سال 100 طلبہ کو میڈیکل، ڈینٹل، نرسنگ اور الائیڈ سائنسز کی تعلیم دی جائے گی۔ کالج میں طلبہ کی تعداد مرحلہ وار بڑھا کر 600 تک کی جائے گی جبکہ معاہدے کے تحت ہر سال 16 اہل طلبہ کو مکمل اسکالرشپ بھی دی جائے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے معاہدے کے موقع پر کہا کہ یہ معاہدہ صوبے کے ہیلتھ کیئر نظام کو مضبوط بنانے میں عملی پیش رفت ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں معیاری تعلیم کا فروغ حکومت کی سب سے بڑی ترجیح ہے۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے میڈیکل کالج کا قیام انقلابی قدم ہے۔ بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے یہ بڑا تحفہ ہے، وہ اپنے صوبہ میں معیاری طبی تعلیم حاصل کرینگے ان کا مستقبل تابناک ہوگا خاص کر غریب نوجوان جو میڈیکل کی تعلیم حاصل کرنے کی جستجو رکھتے ہیں ان کی خواہش پوری ہوگی وہ اس اہم ادارے سے بھرپور فائدہ اٹھا سکیں گے۔ حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح میرٹ ہونی چاہئے بدقسمتی سے ملک کے تمام صوبوں میں میڈیکل سیٹس کیلئے سفارش اور رقم چلتی ہے جس کی بنیاد پر داخلے دیئے جاتے ہیں جس سے غریب نوجوانوں کی تعلیم بری طرح متاثر ہو جاتی ہے اس اہم نوعیت کے معاملے پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں ہونا چاہئے، میرٹ پر سیٹ اور داخلے دیئے جائیں تاکہ ہر کسی کو موقع میسر آئے کہ وہ میڈیکل کی تعلیم مکمل کر سکے، اس سے بلوچستان کو زیادہ فائدہ پہنچے گا، نوجوانوں کا اعتماد بحال ہوگا، حکومتی سرپرستی میں وہ معیاری تعلیم حاصل کر کے طبی شعبے میں اپنے صوبے کے لوگوں کی خدمت کر سکیں گے اور ان کا مستقبل بھی روشن ہوگا، نوجوان طبقے میں علم کا رجحان بڑھے گا، منفی سرگرمیوں سے دور رہیں گے۔ کسی بھی خطے کی ترقی میں انسانی وسائل انتہائی اہم ہیں جس سے سماج اور معاشرے میں مثبت تبدیلیاں رونماء ہونے کے ساتھ ترقی کے راستے کھلتے ہیں، خطہ خوشحال ہوگا عوام مستفید ہونگے۔ حکومت بلوچستان کی تعلیم کے شعبے پر خصوصی توجہ اور طبی شعبے پر سرمایہ کاری غیر معمولی اقدام ہے جو قابل تحسین ہے۔ امید ہے کہ بلوچستان حکومت اسی طرح انسانی وسائل پر زیادہ توجہ دے گی تاکہ بلوچستان کے نوجوانوں کی زندگی میں مثبت تبدیلی آئے جس سے ان کے معاشی مسائل بھی حل ہونگے اور وہ بہترین شعبوں سے وابستہ ہو کر صوبہ کی ترقی میں جوش و جذبہ کے ساتھ بڑھ چڑھ کر حصہ لینگے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 04 OCT 2025 Page No. 21

عوام دوست طرز حکمرانی اور بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کے اہداف

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن (نیپا) کے دورہ کے موقع پر زیر تربیت افسران سے خطاب کرتے ہوئے ایک بار پھر اس دوٹوک عزم کا اعادہ کیا ہے کہ ان کی قیادت میں موجودہ حکومت صوبے میں اچھی طرز حکمرانی کو یقینی بنا رہی ہے ساتھ ہی انہوں نے بدعنوانی کے ناسور کا بھی ذکر کیا اور کسی قسم کی لگی لپٹی رکھے بغیر کہا کہ کرپشن بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ ہے اور اس ناسور کا تدارک کئے بغیر صوبے میں گورننس اور ترقی کے اہداف حاصل نہیں کئے جا سکتے زیر تربیت افسران سے وزیراعلیٰ کا یہ خطاب نہ صرف ایک حقیقت پسند قیادت کی عکاسی کرتا ہے بلکہ صوبے کے بنیادی مسائل کی درست نشاندہی بھی ہے وزیراعلیٰ کا یہ کہنا کہ کرپشن بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ ہے اور اس ناسور کا تدارک کئے بغیر گورننس اور ترقی کے اہداف حاصل نہیں کئے جا سکتے۔ درحقیقت ایک تلخ مگر سچ پر مبنی حقیقت ہے۔ ان کے اس موقف سے اتفاق نہ کرنے کی کوئی گنجائش ہی نہیں کیونکہ کرپشن نے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے ملک کی جڑوں کو کھوکھلا کر دیا ہے کرپشن ایک ایسا ناسور ہے جو ہمارے مجموعی ڈھانچے کو اندر ہی اندر دیمک کی مانند چاٹ رہا ہے پاکستان کی مجموعی صورتحال کا جائزہ لیا جائے تو یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ بدعنوانی اور بدانتظامی ہمارے قومی ترقیاتی اہداف کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ بن چکی ہیں۔ بلوچستان، جو کہ ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے مگر ترقی کے اعتبار سے سب سے پسماندہ ہے اس کی اور بھی وجوہات اور عوامل و عواقب ہو سکتے ہیں مگر بدعنوانی اور بدانتظامی اہم محرکات ہیں یہ بات باعث افسوس ہے کہ قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود بلوچستان کے عوام آج بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ تعلیم، صحت، روزگار، پانی، بجلی اور دیگر ضروریاتِ زندگی کے فقدان کی بنیادی وجہ یہی کرپشن اور بدانتظامی ہے۔ اس تناظر میں وزیراعلیٰ کا بیان کہ کرپشن دہشت گردی سے بڑا چیلنج ہے نہایت جاندار اور حقیقت پسندانہ ہے بلوچستان کے سیاسی، صحافتی اور سول سوسائٹی کے سنجیدہ حلقے اس رائے پر متفق ہیں کہ اگر صوبے سے کرپشن اور ناقص طرز حکمرانی کا خاتمہ ہو جائے تو بلوچستان کے آدھے سے زائد مسائل خود بہ خود حل ہو سکتے ہیں۔ وسائل کی منصفانہ تقسیم، ترقیاتی فنڈز کا شفاف استعمال، اور افسران و وزراء کی جوابدہی کو یقینی بنانا وہ اقدامات ہیں جو ایک مستحکم، پائیدار اور خوشحال بلوچستان کی بنیاد رکھ سکتے ہیں یہ امر خوش آئند ہے کہ موجودہ حکومت، جس کی قیادت میر سرفراز بگٹی کر رہے ہیں، نے روزِ اول سے بدعنوانی کے خلاف ایک واضح اور دوٹوک موقف اپنایا ہے۔ یہ موقف محض بیانات کی حد تک محدود نہیں رہا بلکہ اس ضمن میں عملی اقدامات بھی دیکھنے کو ملے ہیں وزیراعلیٰ کی جانب سے نیپا کوئٹہ میں شہداء کے نام پر ہاسٹل اور آڈیٹوریم کی تعمیر کا اعلان اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ وہ نہ صرف شہداء کی قربانیوں کو یاد رکھنا چاہتے ہیں بلکہ سرکاری افسران کی تربیت کے عمل کو بھی بہتر بنانے کے لئے سنجیدہ ہیں ان کا افسران کو یہ کہنا کہ سردی میں ٹھٹھرتے اور گرمی میں جھلستے عام آدمی کی خدمت ہی اصل کارکردگی ہے گویا ان کی عوام دوست سوچ کا مظہر ہے۔ انہوں نے بدعنوانی کے خاتمے کو نہ صرف انتظامی مسئلہ قرار دیا بلکہ اسے قومی استحکام سے جوڑ کر ایک وسیع تر تناظر میں پیش کیا، جو کہ ان کی دوراندیشی کا ثبوت ہے کرپشن کے خلاف جنگ صرف حکومتوں یا سرکاری اداروں کی ذمہ داری نہیں، بلکہ یہ ایک قومی فریضہ ہے۔ جب تک عوام خود کرپشن کے خلاف بیداری کا مظاہرہ نہیں کریں گے، اس ناسور کا خاتمہ ممکن نہیں۔ بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں رشوت، اقرباپروری، سفارش اور غیر قانونی مراعات کو معمول کا حصہ سمجھا جاتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ معاشرتی سطح پر ایسی اصلاحات کی جائیں جو دیانت داری، شفافیت اور قانون کی حکمرانی کو فروغ دیں۔ تعلیمی اداروں سے لے کر مساجد تک، میڈیا سے لے کر سوشل میڈیا تک، ہر پلیٹ فارم کو کرپشن کے خلاف آگہی پھیلانے کے لئے استعمال کیا جانا چاہئے۔ اس ضمن میں سول سوسائٹی، صحافتی ادارے، اور نوجوان طبقہ اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا یہ کہنا بالکل درست ہے کہ افسران کو بدعنوانی کے خاتمے اور عام آدمی کے مسائل کے حل کا تہیہ کرنا ہوگا، کیونکہ جب نیت صاف اور منزل واضح ہو، تو راہ کی مشکلات خود بہ خود آسان ہو جاتی ہیں۔ بدعنوانی کے خاتمے کے ساتھ ساتھ ایک اور اہم پہلو جس پر توجہ دینا ناگزیر ہے، وہ ہے اچھی حکمرانی۔ ایک ایسا طرز حکمرانی جو عوامی مفادات کو مقدم رکھے، شفافیت اور احتساب کو یقینی بنائے، اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنائے۔ بلوچستان میں ترقی وخوشحالی کا خواب اسی صورت میں شرمندہ تعبیر ہو سکتا ہے جب حکومت اپنے تمام اقدامات کو عوامی فلاح کے اصول پر استوار کرے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو اس ضمن میں مزید اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے، جن میں وزراء اور مشیروں کی کارکردگی کا باقاعدہ جائزہ لینا، ناقص کارکردگی یا بدعنوانی کی شکایات پر فوری ایکشن لینا، اور بیوروکریسی کو جوابدہ بنانا شامل ہیں۔ یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ جب تک حکومت خود احتسابی کے اصول پر عمل پیرا نہیں ہوگی، عوام کا اعتماد بحال نہیں ہو سکتا۔ حکومتی وزراء، مشیران اور بیوروکریسی اگر حقیقی معنوں میں عوامی خدمت کے جذبے سے کام کریں تو نہ صرف ترقیاتی منصوبے مؤثر طریقے سے مکمل ہوں گے بلکہ عوام کی محرومیاں بھی ختم ہوں گی۔ ہماری تجویز ہے کہ ایک مؤثر مانیٹرنگ سیل قائم کیا جائے جو وزراء، مشیروں اور افسران کی کارکردگی کا باقاعدہ جائزہ لے۔ بدعنوان افسران اور وزراء کے خلاف بلاتاخیر کارروائی کی جائے تاکہ ایک مضبوط احتسابی مثال قائم ہو ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت کے لئے تھرڈ پارٹی آڈٹ کو لازم قرار دیا جائے۔ عوامی شکایات کے فوری ازالے کے لئے ایک مؤثر ہیلپ لائن اور آن لائن پورٹل کو فعال کرنے کی ضرورت ہے کرپشن کے خلاف وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا دوٹوک موقف اور عملی اقدامات یقیناً امید کی ایک کرن ہیں۔ ان کی قیادت میں موجودہ حکومت نے بدعنوانی کے خلاف جنگ کا آغاز نیک نیتی سے کیا ہے، جس کے ثمرات آنے والے دنوں میں عوام کو ضرور ملیں گے۔ تاہم یہ ایک مسلسل اور مربوط عمل ہے جس میں حکومتی اداروں کے ساتھ ساتھ عوام کی شمولیت بھی ضروری ہے۔ عوام دوست طرز حکمرانی بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کے اہداف کے حصول کی ضامن بن سکتی ہے اسی طرح ایک ایسی عوام دوست، شفاف اور مثالی طرز حکمرانی کا قیام وقت کی اہم ترین ضرورت ہے جو نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کے روشن مستقبل کی ضمانت بنے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 04 OCT 2025 Page No. 22

بلوچستان بھر میں زکوٰۃ کا نظام ڈیجیٹلائز کرنیکا فیصلہ!

گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ زکوٰۃ واوقاف کی تنظیم نو سے متعلق اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبے میں زکوٰۃ کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور مستحقین تک شفاف انداز میں رقوم کی ترسیل یقینی بنانے کے لیے اہم فیصلے کئے گئے۔اجلاس میں بلوچستان بھر میں زکوٰۃ کے نظام کو ڈیجیٹلائز کرنے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ مستحقین کو براہ راست ان کے ڈیجیٹل اکاؤنٹس کے ذریعے زکوٰۃ کی رقوم براہ راست ان کے ڈیجیٹل اکاؤنٹس کے ذریعے منتقل کی جاسکیں۔اس حوالے سے زکوٰۃ کی تقسیم میں شفافیت ،میرٹ اور جدید ٹیکنالوجی کا استعمال یقینی بنایا جاسکے گا۔زکوٰۃ فنڈ کے موثر اور منصفانہ استعمال سے معاشرتی انصاف کو فروغ ملے گا۔

اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ زکوٰۃ کے فنڈز مستحقین تک موثر انداز میں پہنچانے کے لیے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کی معاونت حاصل کی جاسکے گی جبکہ مستحقین افراد کی درست شفافیت کے لیے نادرا ڈیٹا اور جدید ڈیجیٹل سمز استعمال ہونگی۔یہ بہت ہی احسن اقدام ہے جس کا سہرا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے سر جاتا ہے جو اپنے دور حکومت میں کئے جانے والے دیگر اقدامات کی ایک کڑی ہے جو عوام سے متعلق تھے ان کو حل کرنے کے لیے اقدامات کئے گئے ہیں۔جو کہ سابقہ حکومتیں

ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان بھر میں زکوٰۃ کا نظام ڈیجیٹلائز کرنے کا فیصلہ بلاشبہ قابل تعریف اقدام ہے۔یہ اس نظام میں شفافیت لانے کے لیے اہم ہے کیونکہ ہمارے ہاں بدقسمتی سے گزشتہ ادوار میں بھی مبینہ طور پر بھی خرد برد کی جاتی رہی ہے جو کہ بڑے شرم کی بات ہے کہ زکوٰۃ جو مستحقین اور غریب غرباء کا حق ہے یہ بھی صحیح معنوں میں حق داروں تک نہ پہنچ پائے۔یہاں اس بات کا ذکر کرنا از حد ضروری ہے کہ ہمارے ملک میں سرمایہ داروں کی بہت بڑی تعداد موجود ہے اگر یہ صحیح معنوں میں زکوٰۃ ادا کریں تو ملک سے غربت کا خاتمہ ہوسکتا ہے لیکن یہاں اس کے بالکل برعکس ہورہا ہے۔یہ سرمایہ دار پوری دولت پر صرف اپنا حق سمجھتے ہیں ان کو غریب غرباء کا کوئی خیال نہیں ہے۔یہاں ایسا بھی ہوتا ہے کہ رمضان المبارک میں جب بنک اکاؤنٹس سے زکوٰۃ مہیا کرنے کا وقت آتا ہے تو بعض سرمایہ دار بنکوں سے اپنے پیسے ہی نکال لیتے ہیں تاکہ اس سے زکوٰۃ وصول نہ کی جاسکے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبائی حکومت کو اپنے مذکورہ فیصلے پر عمل درآمد کرنے کے لیے عملی طور پر اقدامات کرنے چاہئیں اسے صرف اخباری بیانات تک محدود نہ رکھا جائے اس سلسلے میں احسن اقدامات کئے جائیں تاکہ یہ نظام کامیاب ہونے کے ساتھ ساتھ حق داروں کو زکوٰۃ ملنے کا سبب بنے اور اس سے ان کی زندگی بسر ہوسکے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 04 OCT 2025 Page No. 24

Balochistan without power

It is surprising to know that around 64 percent area of Balochistan is without electricity facility. Reportedly, only thirty-six percent area of Balochistan has electricity facility. However, there is no report available that can clearly depict the approximate district-wise ratio of area of each district of Balochistan which has facility of electricity. According to year-wise breakup, the previous government [in PML-N's era] had electrified 1,317 small villages in the year 2016-17. As many as 2,459 small villages were electrified in 2017-18. While, the current government electrified 1,064 in 2018-19, 819 in 2019-20, 1,023 in 2020-21. Previously, Ministry for Power Division had accepted the fact that most of the areas of Balochistan have no facility of electricity. There are many factors that play pivotal role regarding provision of electricity to the residents of Balochistan including scattered population in 53 percent area. Undoubtedly, scattered population major hurdle behind provision of electricity to Balochistan but at the same time the federal government always paid little focus towards Balochistan which can is evident from the fact that the Makran division is still not connected with national grid station and it its three districts are being given electricity through electricity purchased from bordering country Iran. It has unfortunate that still there are no concrete measures being taken by the government to remove the deprivation of Balochistan and bring this part of the country with other developed parts of the country. It is more than surprising to imagine that Balochistan has only 36 percent electricity facility in 2022, as rest of the 64 percent is in dark. The electricity given to 36 percent of the area is also not upto the mark and long hours of load-shedding further increase the problems of masses. In remote areas, only six to eight hours electricity is supplied to the domestic and agriculture tube-wells. To develop Balochistan and remove the sense of deprivation from the masses it is inevitable that the federal government must ensure maximum provision of electricity to Balochistan and stop any discrimination towards it in any sector. The development of Balochistan is not possible through rhetoric unless and until the government fulfill its constitutional responsibility and provide all basic facilities to the masses the dream of developed Balochistan is not possible. Keeping Balochistan backward in the process of development and depriving its people from the basic needs will undoubtedly increase distance between the province and center. It is inevitable that the federal government must ensure due rights of people of Balochistan in all sectors and give this part of Pakistan special focus.

CamScanner

بلوچستان کی ترقی: زیرو کرپشن اور اچھی طرز حکمرانی کی ناگزیر ضرورت

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن (نیپا) کوئٹہ کے دورے کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ کرپشن ہے کرپشن کے ناسور کا خاتمہ کئے بغیر بلوچستان ترقی نہیں کرسکتا زیر تربیت افسران سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ افسران اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر عوامی خدمت کو شعار بنائیں۔ سردی میں ٹھٹھرتے اور گرمی میں جھلتے عام آدمی کی خدمت ہی اصل کارکردگی ہے، انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ افسران کو بدعنوانی کے خاتمے اور عام آدمی کے مسائل کے حل کا تہیہ کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ کرپشن دہشت گردی سے بڑا چیلنج ہے اور اس کا خاتمہ قومی استحکام کے لئے ناگزیر ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے جن خیالات کا اظہار کیا ہے کہ وہ نہ صرف بروقت بلکہ موجودہ حالات کی حقیقی عکاسی بھی کرتے ہیں۔ ان کا یہ کہنا کہ کرپشن بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ ہے صرف ایک بیان نہیں، بلکہ صوبے کی طویل پسماندگی، گورننس کے بگاڑ اور عوامی محرومیوں کی جڑ تک پہنچنے کی کوشش اور حقیقت پسندی ہے بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود ترقی کی دوڑ میں پیچھے ہے اور اس کی وجوہات ڈھونڈیں تو ماہرین اس کی بنیادی وجہ بدعنوانی اور ناقص طرز حکمرانی کو قرار دیتے ہیں۔ اربوں روپے کے فنڈز ترقیاتی منصوبوں کے نام پر مختص کئے جاتے ہیں، لیکن ان کا اثر زمین پر کم ہی نظر آتا ہے۔ فنڈز کے غیر شفاف استعمال، اقربا پروری، جعلی منصوبہ بندی، اور کاغذی کارکردگی ہمیشہ سے موضوع بحث رہی ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے درست نشاندہی کی کہ کرپشن دراصل دہشت گردی سے بھی بڑا چیلنج ہے۔ دہشت گردی وقتی طور پر جان و مال کا نقصان پہنچاتی ہے، جبکہ کرپشن نظام کو اندر سے کھوکھلا کر دیتی ہے۔ کرپشن کا مسئلہ صرف بلوچستان تک محدود نہیں۔ یہ پورے پاکستان کا ایک ایسا اجتماعی المیہ ہے جو ہر سطح پر بداعتمادی، ناانصافی اور عدم ترقی کو جنم دے رہا ہے۔ لیکن بلوچستان میں اس کے اثرات کچھ زیادہ ہی سنگین ہیں، کیونکہ یہاں بنیادی سہولیات کی کمی اور سیاسی عدم استحکام نے حالات کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے یہاں یہ بات قابلِ تحسین ہے کہ وزیراعلیٰ نے صرف مسئلے کی نشاندہی ہی نہیں کی بلکہ اپنی حکومت کے اس عزم کا اعادہ بھی کیا کہ بدعنوانی کے خاتمے کے لئے عملی اقدامات کئے جائیں گے۔ ان کی قیادت میں موجودہ مخلوط حکومت نے روزِ اول سے شفافیت، احتساب اور ادارہ جاتی اصلاحات کو اپنی ترجیحات میں شامل کیا ہے۔ نیپا کوئٹہ میں افسران سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے اس پہلو پر بھی زور دیا کہ سردی میں ٹھٹھرتے اور گرمی میں جھلتے عام آدمی کی خدمت ہی اصل کارکردگی ہے۔ اس جملے میں ایک گہرا پیغام پوشیدہ ہے کہ حکومتی عہدے، مراعات یا اختیارات نہیں بلکہ عوامی خدمت اصل معیار کارکردگی ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ افسران اور وزراء محض رسمی کارروائیوں یا تقریبات تک محدود نہ رہیں، بلکہ فیلڈ میں جا کر عوام کے مسائل سنیں، اور ان کے حل کو اپنی اولین ترجیح بنائیں عوام دوست حکمرانی ہی بلوچستان کی خوشحالی کا دروازہ ہے اگر بلوچستان کی پائیدار ترقی مطلوب ہے تو اس کے لئے اچھی حکمرانی کو مرکزی حیثیت دینا ہوگی۔ ایسی حکمرانی جو شفاف، قابلِ احتساب، قانون کے تابع اور عوامی مسائل کے حل پر مرکوز ہو۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو اس ضمن میں مزید فعال کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ محض اعلانات سے آگے بڑھ کر ایسی نظام سازی کی جائے جو ادارہ جاتی شفافیت کو یقینی بنائے۔ وزراء اور بیوروکریسی کو وزیراعلیٰ کا ساتھ دینا چاہئے لازم ہو چکا ہے کہ اب کابینہ کے اراکین کی کارکردگی کا باقاعدہ جائزہ لیا جائے ناقص کارکردگی یا شکایات پر وزراء و مشیروں سے قلمدان واپس لئے جائیں اس میں کوئی حرج اور مضائقہ نہیں اس طرح باقی وزراء اور افسران کو تحریک ملے گی کہ وہ اچھی کارکردگی دکھائیں اسی طرح بیوروکریسی کو جوابدہ بنانے کے لئے چیک اینڈ بیلنس کا مؤثر نظام قائم کیا جائے اور عوامی شکایات کو سننے اور حل کرنے کا ایک مضبوط، فوری اور قابل بھروسا نظام تشکیل دیا جائے ترقیاتی منصوبوں کی مانیٹرنگ کے لئے غیر جانبدار اداروں کی خدمات حاصل کی جائیں تاکہ فنڈز کا استعمال شفاف ہو۔ وزراء و بیوروکریٹس کے اثاثوں کی سالانہ جانچ لازم قرار دی جائے۔ عوامی فیڈ بیک پر مبنی رپورٹنگ سسٹم قائم کیا جائے تاکہ حکومتی کارکردگی کا صحیح عکس سامنے آئے۔ میڈیا اور سوشل میڈیا پر کرپشن مخالف مہمات چلائی جائیں تاکہ عوامی شعور بیدار ہو۔ بلوچستان آج جس مقام پر کھڑا ہے، وہاں اگرچہ مسائل بے شمار ہیں، لیکن ایک عزم، ایک واضح وژن، اور نیک نیتی کے ساتھ ان کا حل ممکن ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کرپشن کے خلاف جس جرأت مندانہ مؤقف کا اظہار کیا ہے، وہ ان کی سنجیدگی کا ثبوت ہے۔ اگر ان کے الفاظ کو عمل میں ڈھالا جائے، اور ان کی حکومت مضبوط، شفاف اور جوابدہ نظام کے قیام میں کامیاب ہو جائے، تو نہ صرف بلوچستان، بلکہ پورا پاکستان اس کے مثبت اثرات سے مستفید ہو سکتا ہے۔ ترقی اور خوشحالی صرف سڑکوں اور عمارتوں کے قیام سے نہیں آتی، بلکہ ایماندار قیادت، ذمہ دار افسران اور بیدار عوام سے آتی ہے۔ اور امید کی جا سکتی ہے کہ بلوچستان کی قیادت اور عوام اس سمت میں فیصلہ کن قدم اٹھانے کے لئے تیار ہیں مزید کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا جائے کرپشن کے خاتمے اور اچھی و مثالی طرز حکمرانی کو یقینی بنانے کے لئے ہر مکتبہ فکر ہر طبقے کو وسیع تر اجتماعی مفاد میں چاہئے کہ وہ اس عمل میں اپنا فعال متحرک اور مثبت و تعمیری حصہ ڈالے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 04 OCT 2025 Page No. 25

شدت پسندی سے مکالمے تک

بلوچستان کے حوالے سے یہ حقیقت کسی سے ڈھکی چھپی نہیں کہ یہاں کئی دہائیوں سے ایک بیانیہ پروان چڑھایا جاتا رہا ہے جو محرومیوں، انتقام اور خاندانی ورثے پر مبنی ہے۔ شدت پسند گروہوں نے ہمیشہ اپنے مقاصد کے لیے عوامی مسائل کو بطور ہتھیار استعمال کیا۔ غربت، بے روزگاری، تعلیم اور

دربار۔۔!

طارق خان ترین

Tariqyadkhan@gmail.com

صحت کی کمی، لاپتہ افراد کا معاملہ اور پسماندگی جیسے حقیقی مسائل کو حل کرنے کے بجائے بار بار ایسے انداز میں پیش کیا گیا کہ نوجوان نسل پر اس کا منفی اثر پڑے اسی تناظر میں حالیہ دنوں میں ایک بڑا موڑ اس وقت سامنے آیا جب سابق بی این اے کمانڈر گلزار امام شمبے نے اپنے ایک انٹرویو میں کھل کر اعتراف کیا کہ مسلح جدوجہد نے بلوچ عوام کو کچھ نہیں دیا۔ یہ حقیقت نظرانداز نہیں کی جا سکتی کہ ماضی میں کئی خاندانوں نے جدوجہد کے نام پر اپنی سیاسی دکانیں چمکائیں آج کے سیاسی منظرنامے پر بھی ایسی شخصیات ہیں جو بظاہر تو سیاسی جدوجہد کر رہی ہیں مگر دراصل ان کا ایجنڈا بیرونی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مہرنگ بلوچ جیسی شخصیات انسانی حقوق کی علمبردار کے طور پر پیش کی جاتی ہیں، لیکن ان کے بیانیے کے پیچھے خاندانی وابستگیاں اور انتہاء پسندانہ سوچ کارفرما ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب وہ انسانی ہمدردی یا سیاسی جدوجہد کی بات کرتی ہیں تو اس کے اندر شدت پسندی اور پرانے ایجنڈے کی جھلک صاف دکھائی دیتی ہے۔ شدت پسند تنظیمیں پرانے بیانیے دہرا کر نئی نسل کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتی ہیں، چاہے وہ پہاڑوں پر بندوق تھامے ہوں یا شہروں میں احتجاجی کیمپ لگا کر بیٹھ جائیں۔ لیکن شمبے جیسے لوگ، جو خود شدت پسندی کے عملی کردار رہے ہیں، اب کھل کر اس ناکامی کو تسلیم کر رہے ہیں۔ یہ اعتراف بلوچ عوام کے لیے ایک بڑی حقیقت کو واضح کرتا ہے اگر شدت پسندی کے بانی اور معمار بھی مان چکے ہیں کہ اس راستے میں کوئی حل نہیں، تو پھر عوام کو بھی فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ پرانے جال میں پھنسے رہیں گے یا ترقی، امن اور مکالمے کا راستہ اختیار کریں گے۔ بلوچ عوام کے سامنے آج یہ سوال ہے کہ وہ اپنی آنے والی نسلوں کو کس راستے پر دیکھنا چاہتے ہیں۔ کیا وہ انہیں پہاڑوں پر بندوق تھماتے دیکھنا چاہتے ہیں یا یونیورسٹیوں اور کالجوں میں علم حاصل کرتے ہوئے؟ کیا وہ انہیں روزگار اور ترقی کی طرف بڑھتے دیکھنا چاہتے ہیں یا پھر غیر ملکی ایجنڈوں کے لیے قربان ہوتے ہوئے؟ یہ وہ سوال ہیں جن کے جواب بلوچ قیادت اور عوام کو مل کر دینے ہوں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ روزگار، تعلیم، صحت اور لاپتہ افراد جیسے مسائل بندوق سے نہیں بلکہ سیاسی اور جمہوری ذرائع سے حل ہو سکتے ہیں۔ یہ بات بھی نظرانداز نہیں کی جا سکتی کہ کئی ایسے رہنما جو ماضی میں مسلح کارروائیوں کے بڑے علمبردار تھے، آخرکار اس نتیجے پر پہنچے کہ بندوق سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ میر ہزار خان مری اس کی ایک بڑی مثال ہیں، جو برسوں مسلح کارروائیوں میں شامل رہے لیکن بالآخر افغانستان جا کر انہوں نے یہ حقیقت تسلیم کی کہ ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ ان کے بقول مفاہمت اور سیاست ہی وہ اصل راستہ ہے جو بلوچ عوام کے مسائل کو حل کر سکتا ہے۔ یہی نکتہ معروف صحافی عمار مسعود نے اپنی کتاب مزاحمت سے مفاہمت تک میں بھی بیان کیا کہ بلوچ قیادت کے سنجیدہ لوگ اب اس حقیقت کو مان چکے ہیں کہ پائیدار حل صرف سیاست، امن اور ریاست کے ساتھ شمولیت میں ہے۔ بلوچستان کے نوجوان آج ایک نازک موڑ پر کھڑے ہیں۔ ایک طرف شدت پسند بیانیہ ہے جو ماضی کی محرومیوں اور خاندانی ورثے کو زندہ رکھ کر انہیں گمراہ کرنا چاہتا ہے، اور دوسری طرف وہ راستہ ہے جو گلزار شمبے جیسے لوگ اختیار کر چکے ہیں۔ یہی وہ راستہ ہے جو ترقی، روزگار، تعلیم اور امن کی ضمانت دیتا ہے۔ بلوچ عوام کو اب یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ اپنے بچوں کے ہاتھ میں قلم دیکھنا چاہتے ہیں یا بندوق۔ شدت پسندی کے بیانیے نے نہ صرف عوام کو نقصان پہنچایا بلکہ عالمی سطح پر بھی بلوچستان کا تشخص مسخ کیا۔ دنیا کو یہ تاثر ملا کہ یہاں کے لوگ صرف بغاوت اور مزاحمت میں یقین رکھتے ہیں، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان کے عوام امن پسند ہیں اور ترقی چاہتے ہیں۔ سب سے بڑا سبق یہ ہے کہ شدت پسندی نے عوام کے زخم بھرنے کے بجائے انہیں مزید گہرا کیا ہے۔ مستقبل کا راستہ مفاہمت میں ہے اور یہی وہ لمحہ ہے جو بلوچستان کو ایک نئے باب کی طرف لے جا سکتا ہے۔ ایک ایسا باب جہاں بندوق کے بجائے مکالمہ، خوف کے بجائے اعتماد اور محرومی کے بجائے خوشحالی لکھی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 04 OCT 2025 Page No. 26

بلوچستان کا اصل راستہ: انتقام نہیں، مفاہمت

طارق خان ترین

بلوچستان کی سرزمین کئی دہائیوں سے ایک ایسے بیانیے کی زد میں رہی ہے جو محرومی، خاندانی ورثے اور انتقام پر مبنی ہے۔ شدت پسند گروہوں نے عوامی مسائل جیسے غربت، پسماندگی، روزگار کی کمی اور لاپتہ افراد کے معاملے کو حل کرنے کے بجائے محض ایندھن کے طور پر استعمال کیا۔ ان محرومیوں کو زندہ رکھا گیا تاکہ نوجوانوں کو گمراہ کر کے مسلح جدوجہد میں جھونکا جا سکے۔ یہی وجہ ہے کہ بلوچ معاشرے میں بغاوت کی پرانی داستانیں اور طلبہ تنظیمیں بار بار نئی نسل کو شدت پسندی کی طرف کھینچتی رہیں۔ لیکن اس بیانیے کا نتیجہ کبھی سکون یا ترقی کی شکل میں نہیں نکلا بلکہ صرف خونریزی، مایوسی اور بداعتمادی نے جنم لیا۔ ایسے میں حالیہ دنوں میں ایک اہم موڑ اس وقت سامنے آیا جب سابق کمانڈر گلزار امام شمبے نے اعتراف کیا کہ برسوں کی مسلح سرگرمیوں نے بلوچ عوام کو کچھ نہیں دیا۔ انہوں نے اے آر وائی کو انٹرویو میں کہا کہ پہاڑوں پر بندوق اٹھانے اور غیر ملکی ایجنڈوں کی تکمیل کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوا، اور اس راستے نے بلوچ عوام کو صرف جنازے، بے گھری اور بے یقینی دی۔ شمبے جیسے شخص کا یہ اعتراف اس بات کی علامت ہے کہ شدت پسندی کے علمبردار بھی اب حقیقت کو تسلیم کرنے پر مجبور ہو چکے ہیں۔ شمبے نے اس انٹرویو میں مہرنگ بلوچ کے پس منظر پر بھی روشنی ڈالی۔ ان کے مطابق مہرنگ کے والد میر غفار لانگو، سردار خیر بخش مری کے قریبی ساتھی اور بلوچ لبریشن آرمی کے کمانڈر تھے۔ انہوں نے قلات، مستونگ اور تربت میں مسلح کارروائیوں کے ذریعے خوف اور انتشار پھیلایا۔ یہ خونی ورثہ آج بھی مہرنگ بلوچ کے بیانیے میں جھلکتا ہے، جو بظاہر "لاپتہ افراد" کی تحریک کے نام پر سامنے آتی ہیں مگر دراصل یہ پرانا شدت پسند پروپیگنڈا ہی ہے جسے نئی شکل میں جاری رکھنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہاں فرق بالکل واضح ہے۔ شدت پسند گروہ چاہے پہاڑوں پر ہوں یا شہروں میں احتجاج کے نام پر، وہ ہمیشہ پرانے بیانیے کو دہرا کر نئی نسل کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن شمبے جیسے لوگ، جو برسوں بندوق کے سائے میں رہے، اب اس حقیقت کو مان چکے ہیں کہ اس راستے میں کچھ نہیں رکھا۔ یہی وہ فیصلہ کن موڑ ہے جو بلوچ عوام کو بتاتا ہے کہ اصل راستہ صرف مکالمہ اور امن ہے۔ بلوچ نوجوانوں کے سامنے آج یہ فیصلہ ہے کہ وہ اپنے مستقبل کو کس سمت لے کر جانا چاہتے ہیں۔ کیا وہ بندوق کے ذریعے اپنی زندگیاں ضائع کریں گے یا پھر تعلیم اور روزگار کے ذریعے ایک مثبت کردار ادا کریں گے؟ کیا وہ غیر ملکی ایجنڈوں کا ایندھن بنیں گے یا اپنی دھرتی کے اصل وارث بن کر ترقی کے سفر میں شامل ہوں گے؟ یہی وہ سوالات ہیں جن کا جواب بلوچ معاشرے کو دینا ہے۔ تاریخ یہ بھی بتاتی ہے کہ کئی بڑے نام جو ماضی میں مسلح جدوجہد کے سرکردہ تھے، بالآخر اس نتیجے پر پہنچے کہ بندوق کوئی حل نہیں۔ میر ہزار خان مری اس کی مثال ہیں، جو برسوں شدت پسندی میں شامل رہے مگر آخرکار انہیں تسلیم کرنا پڑا کہ ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے سے کچھ حاصل نہیں ہوا۔ انہوں نے بھی اعتراف کیا کہ اصل راستہ صرف سیاست اور مفاہمت ہے۔ یہی نکتہ معروف صحافی عمار مسعود نے اپنی کتاب "مزاحمت سے مفاہمت تک" میں بیان کیا ہے کہ بلوچ قیادت کے سنجیدہ حلقے سمجھ چکے ہیں کہ عوامی مسائل کا پائیدار حل صرف مکالمے اور سیاسی عمل میں ہے۔ ریاست پاکستان پر بھی یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس موقع کو ضائع نہ کرے۔ عوامی مسائل کو حل کرنا، روزگار اور تعلیم کے مواقع پیدا کرنا، صحت کی سہولیات کو بہتر بنانا اور عوام کو حقیقی معنوں میں ترقی دینا ضروری ہے تاکہ شدت پسندی کے ایندھن کو ہمیشہ کے لیے ختم کیا جا سکے۔ بلوچستان کے عوام کو یہ باور کرانا ہوگا کہ ریاست ان کے ساتھ صرف طاقت کے ذریعے نہیں بلکہ خدمت اور سہولتوں کے ذریعے کھڑی ہے۔ شدت پسندی کے بیانیے نے نہ صرف عوام کو نقصان پہنچایا بلکہ عالمی سطح پر بلوچستان کی شبیہ بھی مسخ کی۔ دنیا نے یہ تاثر لیا کہ بلوچ عوام محض مزاحمت اور علیحدگی چاہتے ہیں، حالانکہ اصل حقیقت اس کے برعکس ہے۔ بلوچ عوام امن پسند ہیں، وہ ترقی چاہتے ہیں اور وہ اپنے بچوں کو قلم اور کتاب کے ساتھ دیکھنا چاہتے ہیں نہ کہ بندوق کے ساتھ۔ اب وقت آ گیا ہے کہ بلوچستان کے عوام ماضی کے ورثے کو پیچھے چھوڑ کر ایک نئے مستقبل کی طرف بڑھیں۔ اگر شدت پسندی کے بانی خود یہ مان چکے ہیں کہ اس راستے میں کچھ نہیں، تو عوام کو بھی اس فیصلہ کن لمحے کو اپنانا ہوگا۔ یہی وہ راستہ ہے جو بلوچستان کو خوشحالی، امن اور ترقی کی طرف لے جا سکتا ہے۔ بغاوت کے زخم مزید گہرے کرنے کے بجائے مفاہمت کے ذریعے انہیں بھرنا ہوگا۔ یہی مستقبل ہے اور یہی بلوچ عوام کے بچوں کے ہاتھوں میں قلم اور روشنی دینے کا اصل ذریعہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 04 OCT 2025 Page No.

صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ جاری ترقیاتی منصوبوں کے جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں، سیکرٹری مجیب الرحمن پانیزئی بھی موجود ہیں

صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران سے صوبائی وزیر میر صادق عمرانی ملاقات کررہے ہیں

صوبائی مشیر ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی سیکرٹری سائرہ عطا کے ہمراہ ویمن اکنامک ڈویلپمنٹ سنٹر کا افتتاح کررہی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

et No.________ Dated: 04 OCT 2025 Page No.________

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان مہاجرین کی واپسی سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں